WED.28.May.2025
VOLUME:20 NO:130
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 :قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروزبدھ 28 مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 130
29/ذی العقدہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

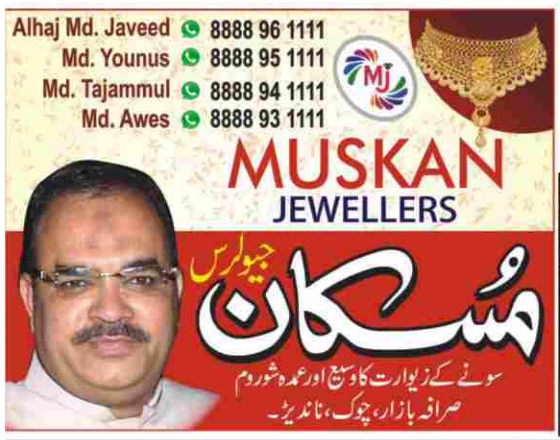

امریکہ میں کہرام مچارہا کورونا

ایک ہفتہ میں تقریباً 350 اموات

واشنگٹن: 27/مئی (ایجنسیز) دنیا کے کئی ممالک میں کورونا وائرس نے پھر سے اپنا اثر دکھانا شروع کر دیا ہے۔ ہندوستان ہو یا امریکہ، دونوں ہی ممالک میں کووڈ-19 کے معاملے تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ ہندوستان کے لیے ایک اچھی بات یہ ہے کہ صرف مریض ہی سامنے آرہے ہیں، اموات نہیں ہورہی۔ امریکہ میں تو ہر ہفتہ سینکڑوں اموات کورونا کی وجہ سے ہورہی ہیں۔ یعنی امریکہ میں کورونا نے کہرام مچا رکھا ہے۔ امریکہ میں کورونا ایک بار پھر مہلک ثابت ہورہا ہے۔ سنٹر فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریونشن (سی ڈی سی) کے مطابق گزشتہ ہفتہ 350 امریکیوں کی موت کووڈ-19 کی وجہ سے ہوئی ہے۔ یہ تعداد پہلے کے مقابلے میں کم ہے، لیکن فکرانگیز تو ہے ہی۔ ایک نیا سب ویریئنٹ این بی 1.8.1 امریکہ سمیت ایشیا، سنگاپور اور ہانگ کانگ میں تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ سائنسدانوں کی مانیں تو یہ ویریئنٹ زیادہ متعدی ہے، حالانکہ اس کی سنگینی سے متعلق ریسرچ اب بھی جاری ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ میں صرف 23 فیصد بالغوں نے ہی اپڈیٹیڈ ویکسین لی ہے۔ بچوں میں یہ تعداد تو محض 13 فیصد ہے۔

مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اسداویسی کی کھل کر تعریف کی

نئی دہلی: 27/مئی (ایجنسیز) ایک غیر معمولی سیاسی لمحہ میں، مرکزی وزیر کرن ریجیجو نے آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کی کھلے عام پاکستان کے جھوٹے پروپیگنڈہ کو بے نقاب کرنے پر ستائش کی ہے۔ اویسی نے کویت میں بین الاقوامی سطح پر منعقدہ ایک تقریب کے دوران پاکستان کے خلاف واضح مؤقف اختیار کرتے ہوئے 2019 میں چین کی فوجی مشق کی تصویر کو بھارت کے خلاف فتح کے طور پر پیش کرنے پر پاکستانی فوج اور قیادت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ کرن ریجیجو نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابق ٹویٹر) پر اویسی کی تقریر کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا: "پاکستان کی تو پول ہی کھول دی۔" اس غیر متوقع تعریف نے سیاسی حلقوں اور عوام کی توجہ حاصل کی، کیونکہ مختلف نظریاتی جماعتوں کے درمیان ایسا تعاون شاذو نادر ہی دیکھنے میں آتا ہے۔

سوشل میڈیا پوسٹ پر گرفتاری: بامبے ہائی کورٹ کی

مہاراشٹر حکومت پر تنقید، طالبہ کو ضمانت دائر کرنے کی ہدایت

ممبئی: 27/مئی (ایجنسیز) بامبے ہائی کورٹ نے سوشل میڈیا پر پاکستان سے متعلق ایک پوسٹ شیئر کرنے پر 19 سالہ طالبہ کی گرفتاری کو مہاراشٹر حکومت کا غیر متوازن اور شدت پسندانہ ردعمل قرار دیتے ہوئے سخت تنقید کی ہے۔ عدالت نے طالبہ کی وکیل سے فوری ضمانت کی عرضی دائر کرنے کو کہا تا کہ اسے امتحان دینے کا موقع مل سکے۔ جسٹس گوری گوڈسے اور جسٹس سوم شیکھر سندرسن پر مشتمل تعطیلاتی بنچ نے طالبہ کی وکیل فرحانہ شاہ سے کہا کہ وہ فوری طور پر ضمانت کی درخواست داخل کریں اور عدالت نے کہا کہ درخواست آج ہی سنی جائے گی۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ لڑکی نے اگرچہ ایک ناپسندیدہ پوسٹ کی لیکن بعد میں اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا اور اس نے معافی مانگ کر پوسٹ ہٹا دی۔ اس کے باوجود حکومت نے اسے گرفتار کرکے جیل بھیج دیا، جو ایک طالبہ کے لیے سخت اور ناپسندیدہ قدم ہے۔ بنچ نے سوال اٹھایا کہ کیا ریاست چاہتی ہے کہ طلبہ اظہارِ رائے سے باز آجائیں؟ کیا اتنی چھوٹی سی غلطی پر کسی طالبہ کو مجرم بنا دینا مناسب ہے؟ عدالت نے کہا کہ ایسے اقدامات نوجوانوں کو شدت پسندی کی طرف دھکیل سکتے ہیں۔ طالبہ اس وقت عدالتی حراست میں ہے۔ اس نے اپنی درخواست میں کہا ہے کہ کالج کا اس کے خلاف اقدام غیر منصفانہ، آمرانہ اور اس کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے کالج کے رویے پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ تعلیمی اداروں کا کام صرف تعلیم دینا نہیں بلکہ کردار سازی اور اصلاح بھی ہے۔ اسے وضاحت کا موقع دینا چاہیے تھا، نہ کہ فوری اخراج۔ عدالت نے کہا، "آپ ایک ایسی عمر کی لڑکی کو سزا دے رہے ہیں جہاں غلطی کا امکان فطری ہوتا ہے۔" طالبہ نے سات مئی کو انسٹاگرام پر 'ریفارمیستان' نامی اکاؤنٹ سے ایک پوسٹ شیئر کی تھی جس میں پاکستان کے خلاف ممکنہ جنگ کے تناظر میں ہندوستانی حکومت پر تنقید کی گئی تھی۔ بعد میں جب اس پر عوامی ردعمل آیا اور دھمکیاں موصول ہوئیں تو اس نے دو گھنٹے کے اندر پوسٹ ہٹا کر معافی مانگ لی۔ ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سرکاری وکیل پی پی کاکڑے نے مؤقف اختیار کیا کہ یہ پوسٹ قومی مفاد کے خلاف تھی۔ تاہم عدالت نے کہا کہ ایسا مواد، جو فوراً ہٹا دیا گیا ہو اور جس پر معافی مانگی گئی ہو، اسے قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دینا مبالغہ آرائی ہے۔ بنچ نے وکیل سے کہا کہ فوری ضمانت کی عرضی دائر کریں اور عدالت اس پر آج ہی غور کرے گی تا کہ طالبہ اپنی تعلیم اور امتحانات جاری رکھ سکے۔

پاکستان کے لئے جاسوسی، سی آر پی

ایف جوان موتی رام گرفتار

نئی دہلی (ایجنسی) نیشنل انوسٹیگیشن ایجنسی (این آئی اے) نے حساس جانکاری پاکستانی انٹیلیجنس عہدیداروں کو دینے کے الزام میں سی آر پی ایف کے ایک جوان کو گرفتار کرلیا۔ عہدیداروں نے پیر کے دن یہ بات بتائی۔ ملزم موتی رام جاٹ 2023 سے قومی سلامتی سے جڑی جانکاری سرحد پار بھیج رہا تھا۔ اسے مختلف ذرائع سے پیسہ مل رہا تھا۔ این آئی اے نے موتی رام کو دہلی سے گرفتار کیا اور اس سے پوچھ تاچھ جاری ہے۔ پٹیالہ ہاؤز کورٹ کی خصوصی عدالت نے اسے 6 جون تک تحویل میں دے دیا۔

کرناٹک: بی جے پی نے 2/اراکین اسمبلی کو 6 سال کے لیے پارٹی سے کیا باہر

بنگلورو: 27/مئی (ایجنسیز) کرناٹک میں بی جے پی کے اندر بغاوت کی لہریں عرصہ سے دیکھنے کو مل رہی تھیں۔ اب اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بی جے پی نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے کرناٹک میں اپنے 2 اراکین اسمبلی کو پارٹی سے باہر کا راستہ دکھا دیا ہے۔ بی جے پی نے ایس ٹی سوم شیکھر اور اے شیورام ہبار کو 6 سال کے لیے پارٹی سے معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایس ٹی سوم شیکھر کرناٹک اسمبلی میں یشونت پور کی نمائندگی کرتے ہیں اور اے شیورام ہبار یلاّپور کی نمائندگی کرتے ہیں۔ بی جے پی کی کرناٹک یونٹ کے صدر بی وائی وجیندر کا دونوں اراکین اسمبلی کے خلاف ہوئی کارروائی سے متعلق کہنا ہے کہ انھیں پارٹی مخالف سرگرمیوں کی وجہ سے باہر نکالا گیا ہے۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ بی جے پی اعلیٰ کمان نے طویل بات چیت کے بعد یہ فیصلہ لیا ہے۔ ایس ٹی سوم شیکھر اور اے شیورام ہبار کے خلاف ہوئی کارروائی کے بعد کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کا تلخ تبصرہ سامنے آیا ہے۔ انھوں نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ بی جے پی ہمیشہ سے ہی سنگین الزامات کا سامنا کررہے اپنے لیڈران کو بچاتی رہی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ "ایس ٹی سوم شیکھر اور شیورام ہبار نے ودھان سودھ میں کسی کی عصمت دری نہیں کی ہے۔ بہت ساری ایف آئی آر ہیں، بہت ساری جانچ ہوئی ہیں۔ کچھ اراکین اسمبلی نے اپوزیشن لیڈر کو ایڈس کا انجکشن لگانے کی کوشش کی، دوسروں نے یدی یورپا جی کو پھنسانے کی کوشش کی، لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔"

بنگلہ دیش: 1971 کے جنگی جرائم کے ملزم اظہر الاسلام کی

سزائے موت سپریم کورٹ سے کالعدم قرار رہائی کا حکم

ڈھاکہ: 27/مئی (ایجنسیز) بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ نے جماعت اسلامی کے مرکزی رہنما اے ٹی ایم اظہر الاسلام کو 1971 کی جنگ کے دوران جنگی جرائم کے مقدمے میں سنائی گئی سزائے موت کو کالعدم قرار دے دیا ہے۔ عدالت نے منگل کو سنائے گئے اپنے فیصلے میں کہا کہ اگر اظہر الاسلام کسی اور مقدمے میں زیر حراست نہیں ہیں تو انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے۔ یہ فیصلہ موجودہ حکومت کے دور میں عدالتی نظام میں آنے والی بڑی تبدیلیوں کی علامت سمجھا جا رہا ہے۔ سپریم کورٹ کے سات رکنی بینچ، جس کی سربراہی چیف جسٹس سید رفاعت احمد کررہے تھے، نے اس فیصلے میں کہا کہ اظہر الاسلام کو سنائی گئی سزائے موت انصاف کے نام پر ایک ناانصافی تھی۔ عدالت نے اس سزا کو عالمی تاریخ میں انصاف کے نام پر ہونے والی ناانصافیوں کی ایک مثال قرار دیا۔ سپریم کورٹ کے وکیل بیرسٹر محمد ولایت حسین نے کہا کہ بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ نے اپنے ہی فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا ہے، جس میں انسانیت کے خلاف جرائم کے معاملے میں کسی شخص کو بین الاقوامی کرائمز ٹریبونل کی جانب سے سزا دی گئی ہو اور سزائے موت کو برقرار رکھا گیا ہو۔ رواں سال فروری میں اس فیصلہ پر پھر سے غور کرنے کے لیے عرضی داخل کی گئی تھی۔ فیصلہ سنائے جانے کے بعد اظہر الاسلام کے وکیل محمد شِشِر منیر نے میڈیا سے کہا کہ اظہر الاسلام کو انصاف ملا ہے اور سچ کی جیت ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بنگلہ دیش میں ایسا پہلی بار ہوا ہے، جب عدالت نے اپنا ہی فیصلہ واپس لیا ہو۔ 27 فروری کو سپریم کورٹ نے اظہر الاسلام کو اس کی سزائے موت کو چیلنج دینے کے لیے عدالت میں نئی عرضی داخل کرنے کی اجازت دے دی تھی۔ سپریم کورٹ کے سات رکنی بینچ، جس کی سربراہی چیف جسٹس سید رفاعت احمد کررہے تھے، نے اس فیصلے میں کہا کہ اظہر الاسلام کو سنائی گئی سزائے موت انصاف کے نام پر ایک ناانصافی تھی۔ عدالت نے اس سزا کو عالمی تاریخ میں انصاف کے نام پر ہونے والی ناانصافیوں کی ایک مثال قرار دیا۔ اظہر الاسلام کو 2014 میں بین الاقوامی جرائم ٹریبونل نے 1971 کی جنگ کے دوران رنگپور علاقے میں قتل، اغوا، عصمت دری اور دیگر مظالم کے الزامات میں سزائے موت سنائی تھی۔ انہوں نے 2015 میں اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی تھی، جس پر 2025 میں سپریم کورٹ نے سماعت مکمل کی۔ اس فیصلے کو بنگلہ دیش کے عدالتی نظام میں ایک اہم موڑ کے طور پر دیکھا جارہا ہے، جو جنگی جرائم کے مقدمات اور ان کے سیاسی اثرات پر نئی بحثوں کو جنم دے سکتا ہے۔

'منی پور میں صدر راج ناکام'، کانگریس نے مرکزی حکومت سے گورنر کو واپس بلانے کا کیا مطالبہ

امپھال: 27/مئی (ایجنسیز) منی پور میں تشدد اور سیاسی ہنگامہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ سرکاری بسوں سے ریاست کا نام ہٹائے جانے کا معاملہ بھی طول پکڑ چکا ہے اور اپوزیشن پارٹیوں نے ریاست کے گورنر اجے کمار بھلا کے خلاف بھی آواز اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ کانگریس نے تو ایک بڑا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست میں صدر راج پوری طرح سے ناکام ہو چکا ہے۔ منی پور پردیش کانگریس کے صدر کیشم میگھ چندر نے صدر راج پر یہ سنگین سوال کھڑا کیا ہے۔ انھوں نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ گورنر اجے کمار کو فوراً واپس بلا لیا جائے۔ قابل ذکر ہے کہ منی پور میں مئی 2023 سے کوکی اور میتئی طبقہ کے درمیان جاری نسلی تشدد کے سبب اب تک 260 سے زیادہ لوگوں کی جان جا چکی ہے۔ کشیدہ حالات کی وجہ سے ہزاروں افراد ہجرت کرنے پر بھی مجبور ہوئے ہیں۔ ریاست میں حالات بد سے بدتر ہوتا دیکھ کر وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ نے 9 فروری 2025 کو استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس کے بعد 13 فروری 2025 سے منی پور میں صدر راج نافذ ہے۔ پھر بھی تشدد کے واقعات وقتاً فوقتاً ہوتے ہی رہتے ہیں۔ تازہ معاملہ 20 مئی کا ہے جب ایک سرکاری بس صحافیوں کو لے کر شروئی للی مہوتسو جا رہی تھی۔ امپھال کے پاس گوالتابی چیک پوسٹ پر سیکورٹی فورسز نے بس کو روک دیا اور بس کی ونڈ شیلڈ پر لکھے 'منی پور' لفظ کو چھپانے کی بات کی۔ اس کے بعد مقامی لوگوں کی ناراضگی پھوٹ پڑی اور لوگ اس کے خلاف سڑکوں پر اتر آئے۔ طلبا اور خاتون تنظیموں نے اس عمل کے خلاف 6 کلومیٹر طویل انسانی زنجیر بنا کر اپنا احتجاج بھی درج کیا۔ مختلف تنظیموں کے ذریعہ احتجاجی مظاہروں کا یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔

کون ہیں مسلم آئی اے ایس افسر فوزیہ ترنم جنھیں بی جے پی

رکن قانون ساز کونسل نے پاکستانی بتا کر ہنگامہ برپا کر دیا!

گلبرگہ: 27/مئی (ایجنسیز) 'آپریشن سندور' کے بعد پورے ملک کی تعریفیں بٹورنے والی کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف مدھیہ پردیش حکومت میں وزیر اور بی جے پی لیڈر وجے شاہ نے جو متنازعہ بیان دیا تھا، اس کے لیے انھیں معافی مانگنی پڑی تھی۔ یہ ہنگامہ ابھی پوری طرح سے ختم بھی نہیں ہوا ہے اور کرناٹک میں بی جے پی رکن قانون ساز کونسل این روی کمار نے مسلم آئی اے ایس افسر فوزیہ ترنم کو 'پاکستانی' بتا کر سیاسی ہنگامہ شروع کر دیا ہے۔ دراصل ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے این روی کمار نے فوزیہ ترنم کے بارے میں کہہ دیا کہ 'وہ پاکستان سے آئی ہوئی لگتی ہیں'۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ اپنی تقریر کے دوران بی جے پی لیڈر نے کہا کہ "کلبرگی ضلع کلکٹر دفتر نے بھی اپنی آزادی گنوا دی ہے۔ ضلع کلکٹر میڈم بھی کانگریس کی ہی سن رہی ہیں۔ مجھے نہیں پتہ کہ ضلع کلکٹر پاکستان سے آئی ہیں یا یہاں کی آئی اے ایس افسر ہیں۔" بی جے پی لیڈر کے اس بیان کی آئی اے ایس ایسوسی ایشن نے سخت الفاظ میں مذمت کی ہے اور فوزیہ ترنم کو ایک صاف شبیہ والا افسر بتایا ہے۔ اس معاملے میں این روی کمار کے خلاف مقدمہ بھی درج کر لیا گیا ہے۔ این روی کمار کے متنازعہ بیان کے بعد فوزیہ ترنم سرخیوں میں ہیں۔ لوگ ان کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جاننا چاہتے ہیں۔ فوزیہ ترنم 2014 بیچ کی آئی اے ایس افسر ہیں۔ ان کی یو پی ایس سی میں 31ویں رینک تھی۔ موجودہ وقت میں ان کی تعیناتی کلبرگی میں ہے۔ فوزیہ کی پیدائش 2 اپریل 1992 کو کرناٹک کے بنگلورو میں ہوئی تھی۔ یہیں پر انھوں نے اپنی تعلیم مکمل کی اور ٹی سی ایچ میں اینالسٹ عہدہ پر کام کیا۔ ایک انٹرویو میں انھوں نے خود بتایا تھا کہ 2010 میں ملازمت چھوڑنے کے بعد انھوں نے یو پی ایس سی کی تیاری شروع کی۔ 2011 میں سول سروس امتحان کلیئر کیا۔ رینک 307 آئی اور آئی آر ایس کی پوسٹ ملی۔ اگلے سال پھر امتحان دیا، لیکن رینک میں بہتری نہیں ہوئی۔ اس کے بعد وہ ناگپور میں ٹریننگ کے لیے گئیں اور ہوم ٹاؤن میں ہی انھیں تعیناتی مل گئی۔ 2014 میں فوزیہ ترنم نے ایک بار پھر یو پی ایس سی امتحان کریک کیا اور 31ویں رینک پائی۔ انٹرویو کے دوران انھوں نے بتایا تھا کہ آئی آر ایس کے طور پر کام کرتے ہوئے انھیں یہ محسوس ہوا کہ آئی آر ایس اور آئی اے ایس کے پروفائل میں کتنا فرق ہے۔ ایسے میں آخری کوشش کی اور کامیابی مل گئی۔

ممبئی کے مختلف علاقوں کا عیدالاضحیٰ سے قبل بی جے پی لیڈر کریٹ سومیا کا دورہ

مساجد کے لاوڈاسپیکر اور قربانی کے خلاف مہم شروع کردی

ممبئی: 27/مئی (ایجنسیز) ممبئی کے مضافاتی علاقوں گھاٹ کوپر، شیواجی نگر، گوونڈی اور بھانڈوپ میں مساجد کے لاوڈاسپیکر کو ہٹائے جانے کی مہم کے بعد بی جے پی لیڈر کریٹ سومیا نے شہر کا رخ کیا ہے اور جنوب وسطی علاقہ انٹاپ ہل، شیخ مصری، وڈالا، وڈالا ٹی ٹی، ماٹونگا اور قدوائی نگر وڈالا میں عیدالاضحیٰ سے قبل مساجد کے لاوڈاسپیکر اور قربانی کے خلاف مہم شروع کر دی ہے، آج انہوں نے انٹاپ ہل پولیس اسٹیشن میں انچارج افسر انسپکٹر ارچنا پاٹل کو ایک مکتوب دیا۔ کریٹ سومیا ارچنا پاٹل کو ان کے کیبن سے باہر لائے اور پولیس اسٹیشن کے بورڈ کے سامنے کھڑا کر کے تصویریں کھنچوائیں۔ کریٹ سومیا نے بقرعید کے موقع پر اپنی مہم تیز کر دی ہے، انٹاپ ہل، وڈالا، وڈالا ٹی ٹی، سائن اور ماٹونگا پولیس اسٹیشنوں کی حدود میں واقع مساجد سے لاوڈاسپیکر ہٹا دیئے گئے۔ جبکہ قدوائی نگر کی ہلال اور پٹھان مسجد سے بھی لاوڈاسپیکر ہٹانے کی خبریں ہیں حالانکہ مسلمانوں کے کئی وفود نے ریاستی وزیر اعلیٰ فڑنویس اور پولیس کمشنر دیون بھارتی سے ملاقاتیں کیں۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ پولیس مبینہ طور پر کریٹ سومیا کے اشارے پر کام کررہی ہے، جو کہ بلاخوف پولیس سیکوریٹی میں گنجان آبادی والے علاقوں میں گھوم کر اشتعال انگیزی کررہے ہیں۔ جبکہ یہ کام۔ پولیس اور انتظامیہ کا ہے۔ انہیں اس سلسلہ میں گجرات، کرناٹک، مدھیہ پردیش ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے اذان کے متعلق فیصلہ سے مطلع کیا گیا ہے کہ صبح 6 بجے تا رات 10 بجے مقررہ ڈیسیبل کی پابندی کے ساتھ لاوڈاسپیکر کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ انٹاپ ہل پولیس تھانے سے یہ پیغام دیا گیا ہے کہ تمام مساجد، درگاہوں اور مدارس کے تمام معتمرین اور مولانا حضرات سے گزارش ہے کہ وہ مساجد اور درگاہوں میں باکس اسپیکر لگانے کی اجازت کے لیے فوری طور پر انٹاپ ہل پولیس اسٹیشن میں درخواست دیں۔ آپ کو ایک ماہ کے لیے فوری اجازت دی جائے گی اور ہر ماہ اس کی تجدید کرتے رہیں۔

آپریشن سندور کی نئی ویڈیو آئی سامنے، بی ایس ایف کی اسٹرائیک میں پاکستان کی 72 چوکیاں تباہ ہوئی تھیں

نئی دہلی: 27/مئی (ایجنسیز) پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستانی مسلح افواج نے 'آپریشن سندور' کے ذریعہ جو سخت جواب دیا تھا، اس کی ایک تازہ ویڈیو سامنے آئی ہے۔ اس تازہ ویڈیو نے 'آپریشن سندور' کی کامیابی پر ایک بار پھر مہر ثبت کر دیا ہے۔ تازہ ویڈیو بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے جاری کی ہے اور کہا ہے کہ بی ایس ایف نے پاکستان کی 72 چوکیاں تباہ کیں۔ آج (27 مئی) جاری کردہ آپریشن سندور کی اس نئی ویڈیو میں بی ایس ایف کی طرف سے پاکستانی علاقہ میں اندر تک دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر کامیاب حملے دکھائے گئے ہیں۔ پاکستانی رینجرس اس ویڈیو میں اپنی جان بچا کر بھاگتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ اس ویڈیو میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو بھی تباہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ساتھ ہی پاکستانی چوکیوں کو تباہی کا منظر بھی دکھائی دے رہا ہے۔ اس ویڈیو کو جاری کرتے ہوئے بی ایس ایف کے جموں فرنٹیئر کے ڈائریکٹر جنرل ششانک آنند نے میڈیا سے بھی خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ بی ایس ایف نے اکھنور، سانبا اور آر ایس پورہ سیکٹرس میں کئی دہشت گردانہ لانچ پیڈ منہدم کر دیے، جن میں لونی، مست پور اور چھبارا بھی شامل ہیں۔ انھوں نے مزید جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ 9-10 مئی کو پاکستان نے اکنور سیکٹر میں بغیر اکساوے کے گولی باری کی اور بی ایس ایف چوکیوں کو نشانہ بنایا۔ جواب میں ہم نے لشکر طیبہ سے جڑے لونی لانچ پیڈ پر حملہ کیا اور کافی نقصان پہنچایا۔ وہ بتاتے ہیں کہ "ہم نے کئی دشمن چوکیوں، ٹاوروں اور بنکروں کو تباہ کر کے جواب دیا۔ تقریباً 72 پاکستانی چوکیوں اور 47 اگلی صف کی چوکیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ بی ایس ایف کو جائیداد یا بنیادی ڈھانچے کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔" ششانک آنند نے 'آپریشن سندور' کے ابھی جاری رہنے کا تذکرہ بھی میڈیا کے سامنے کیا۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا، اس لیے بی ایس ایف کسی بھی مشکل حالات سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ بی ایس ایف نے بین الاقوامی سرحد پر 40 سے 50 مشتبہ دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش کو ناکام کر دیا۔ بی ایس ایف نے سیالکوٹ سیکٹر میں پاکستانی گولی باری کی آڑ میں دراندازی کی کوشش کر رہے مشتبہ دہشت گردوں کی ایک بڑی دراندازی کو کامیابی کے ساتھ ناکام بنایا۔

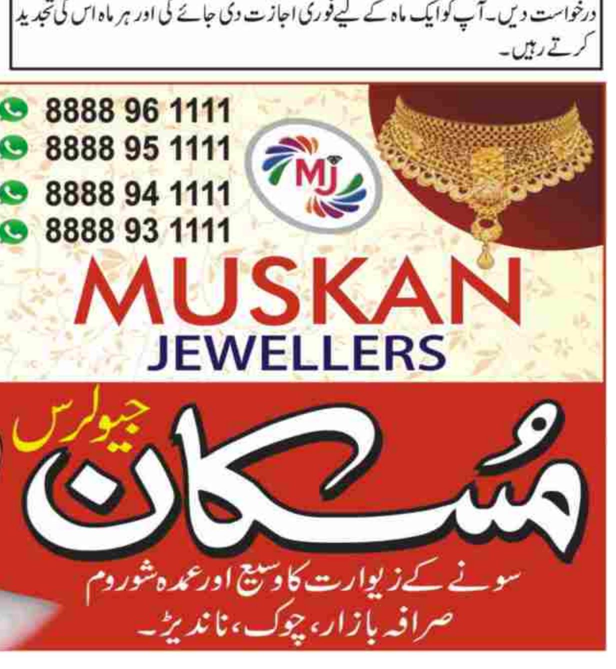

قربانی عبادت اور اطاعت و فرمابرداری کی اعلیٰ مثال

تحریر: عبداللطیف ندوی

قربانی کا مفہوم صرف جانور ذبح کرنا نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ایسا جامع تصور ہے جو روحانی بالیدگی، اخلاقی پاکیزگی اور سماجی فلاح کے عناصر کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔قربانی کی اصل روح یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کی خواہشات کو اللہ کی رضا پر قربان کرے، اپنی محبوب چیز کو اللہ کے حکم کے سامنے نچھاور کر دے اور اس کے بندوں کے ساتھ خیرخواہی کا معاملہ کرے۔ ہر سال جب عید الاضحیٰ کا موقع آتا ہے تو اہل ایمان نہ صرف عبادت کے ایک عظیم فریضے کو ادا کرتے ہیں بلکہ ایک منفرد سماجی خدمت کے جذبے سے بھی سرشار نظر آتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں بعض طبقات کی طرف سے یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ قربانی گویا وسائل اور جانوروں کا ضیاع ہے۔ یہ بات وہی لوگ کہتے ہیں جو مذہب کی روح، اس کے معاشرتی و اخلاقی پہلو اور قربانی کے حقیقی مقصد سے ناآشنا ہیں۔ وہ یہ نہیں سمجھتے کہ قربانی صرف ایک رسم نہیں بلکہ ایک گہرا روحانی، اخلاقی اور سماجی پیغام رکھتی ہے۔ اگر غور کیا جائے تو یہ عمل ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس سنت کی یاد دلاتا ہے جو بے مثال وفاداری، اطاعت اور اللہ کی رضا پر ہر چیز قربان کرنے کا مظہر ہے۔قربانی کا مطلب صرف یہ نہیں کہ ایک جانور کو ذبح کر دیا جائے، بلکہ اس کا اصل پیغام یہ ہے کہ انسان اپنے دل کی گہرائیوں سے یہ تسلیم کرے کہ دنیا کی کوئی شے، کوئی تعلق، اور کوئی خواہش ایسی نہیں جو اللہ کی اطاعت پر مقدم ہو۔حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب اپنے اکلوتے بیٹے کو اللہ کے حکم پر قربان کرنے کے لیے پیش کیا، تو انہوں نے ہمیں یہ سبق دیا کہ بندگی کا معیار صرف زبانی دعویٰ نہیں، بلکہ عملی اطاعت اور جذبات کی قربانی ہے۔ وہ جذبہ آج بھی زندہ ہے، اور عید الاضحیٰ کے موقع پر ہم اسی جذبے کو یاد کرتے ہیں۔ اسلام میں عبادات کا تصور محض انفرادی نجات تک محدود نہیں، بلکہ ان کا دائرہ معاشرے کی بھلائی تک وسیع ہوتا ہے۔قربانی کا گوشت جب غرباء، یتیموں، اور مساکین میں تقسیم کیا جاتا ہے تو یہ عمل ہمیں ایثار، ہمدردی، اور باہمی محبت کا درس دیتا ہے۔ وہ لوگ جو عام دنوں میں گوشت جیسی نعمت سے محروم ہوتے ہیں، قربانی کے موقع پر ان کے دسترخوان پر بھی رنگ آجاتا ہے۔اس طرح قربانی ایک مذہبی فریضہ ہونے کے ساتھ ساتھ انسانی خدمت کا بھی عظیم ذریعہ بنتی ہے۔ اکثر ناقدین یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ قربانی کے جانوروں پر جو اخراجات ہوتے ہیں، وہ اگر غرباء کو نقد دیے جائیں تو شاید زیادہ فائدہ ہو۔ یہ بات بظاہر معقول لگتی ہے مگر حقیقت میں دین اسلام صرف مادی ضرورتوں کی تکمیل کا نام نہیں، بلکہ روحانی مقاصد کا بھی داعی ہے۔ اگر صرف پیسہ خرچ کرنے سے اللہ کی رضا حاصل ہو جاتی تو حج کی مشقت، نماز کی پابندی، روزے کی بھوک و پیاس، اور قربانی کی آزمائش کیوں رکھی جاتیں؟ عبادت میں قربانی، ایثار اور تسلیم و رضا کی جو کیفیت مطلوب ہے، وہ صرف مالی امداد سے حاصل نہیں ہوسکتی۔ ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ہر سال دنیا بھر میں لاکھوں جانور خوراک کے لیے ذبح ہوتے ہیں۔ ان کا مقصد صرف تجارتی نفع اور خوراک کی ضروریات کی تکمیل ہوتا ہے، اور اکثر ان جانوروں کی پرورش، ذبح اور گوشت کی تقسیم کے عمل میں نہ صفائی کا خیال رکھا جاتا ہے اور نہ ہی اخلاقی پہلو کا۔ جبکہ اسلامی قربانی میں جانور کی پرورش سے لے کر اس کے ذبح اور گوشت کی تقسیم تک، ہر قدم اللہ کے حکم کے مطابق، صفائی، نیت، اور خیرخواہی پر مبنی ہوتا ہے۔اس کے برعکس اگر ہم تجارتی بنیاد پر ذبح کیے گئے جانوروں کو دیکھیں تو نہ اس میں خلوص ہوتا ہے، نہ عبادت کا پہلو، اور نہ ہی غرباء کی بہبود۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ اسلام میں ہر عبادت ایک مکمل تربیت کا ذریعہ ہے۔نماز ہمیں وقت کی پابندی، خشوع و خضوع اور تعلق باللہ سکھاتی ہے۔ روزہ ہمیں صبر، تقویٰ اور بھوکوں کا احساس دلاتا ہے۔زکوٰۃ مال کی پاکیزگی اور سماجی مساوات کا ذریعہ ہے۔اسی طرح قربانی ہمیں سکھاتی ہے کہ اللہ کی رضا کے لیے ہم اپنی پسندیدہ چیز بھی قربان کر سکتے ہیں، اور اپنے مال و وسائل میں دوسروں کا حق پہچانتے ہیں۔ یہ تربیت معاشرے میں ایثار، عدل، محبت اور بھائی چارے کو فروغ دیتی ہے۔بعض جدید ذہن رکھنے والے افراد قربانی کو صرف ایک ظاہری عمل سمجھ کر رد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ اسے فرسودہ رسم یا دقیانوسی طریقہ سمجھتے ہیں۔حالانکہ اسلام نے ہر عبادت کے پیچھے ایک فلسفہ رکھا ہے، اور قربانی کا فلسفہ بھی اتنا ہی گہرا اور بامعنی ہے جتنا کہ نماز یا روزے کا۔ اگر ہم عبادات کو صرف معاشی یا جسمانی فائدے کی نظر سے دیکھیں تو دین کے اصل مقصد سے ہم دور ہو جائیں گے۔قربانی دراصل وہ دروازہ ہے جس سے ہم اپنے رب کے قریب ہوتے ہیں، اور اپنی انا، خودغرضی، اور دنیا پرستی کو ذبح کرتے ہیں۔قربانی کا عمل ہمیں یہ بھی یاد دلاتا ہے کہ دنیاوی مال و اسباب فانی ہیں، اور اصل کامیابی اس میں ہے کہ ہم اللہ کی رضا کو حاصل کریں۔ایک مومن کے لیے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اس کا رب اس سے راضی ہو، اور وہ عبادت کے ہر عمل میں خلوص نیت کے ساتھ شریک ہو۔یہی خلوص، یہی نیت، اور یہی جذبہ قربانی کو ایک اعلیٰ درجہ کی عبادت بناتا ہے۔اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، جس میں عبادات، معاملات، اخلاق، اور معاشرت سب شامل ہیں۔قربانی اس نظام کا ایک اہم اور پراثر ستون ہے، جو نہ صرف ہمیں حضرت ابراہیمؑ کی تسلیم و رضا کی یاد دلاتا ہے بلکہ نبی کریمؐ کی سنت کی پیروی کا بھی ذریعہ بنتا ہے۔ نبی اکرمؐ نے خود قربانی کی اور امت کو اس کا حکم دیا، اور اس عمل کو امت مسلمہ کیلئے قیامت تک ایک دائمی عبادت بنا دیا۔لہٰذا قربانی کے بارے میں اٹھائے جانے والے اعتراضات کو علم و فہم، ادب و اخلاق اور دلیل سے جواب دینا ضروری ہے۔ یہ سمجھانا ہوگا کہ قربانی صرف ایک مذہبی رسم نہیں، بلکہ یہ انسان کی خودی، مال کی محبت، اور دنیاوی مفادات کو اللہ کی رضا پر قربان کرنے کا عملی مظہر ہے۔ جو شخص اس عبادت کی اصل روح کو سمجھ لیتا ہے، اس کے لیے قربانی ایک سعادت، فخر اور رحمت کا ذریعہ بن جاتی ہے۔قربانی کا موسم ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں صرف جانور نہیں ذبح کرنے، بلکہ اپنی انا، نفسانی خواہشات، حسد، بغض، لالچ، اور دنیا پرستی کو بھی قربان کرنا ہے۔ یہی قربانی کی اصل روح ہے، اور یہی وہ جذبہ ہے جو ہمیں حقیقی معنوں میں ''مسلمان'' بناتا ہے۔ اگر ہم اس جذبے کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیں، تو نہ صرف ہماری عبادات بامعنی ہوں گی بلکہ ہمارا معاشرہ بھی ایثار، محبت، اور اخوت کی جیتی جاگتی تصویر بن جائے گا۔

موجودہ وقت میں مدارس اسلامیہ خطرات کے گھیرے میں

ان کے تحفظ کے لئے ذمہ داران مدارس وقت سے پہلے غور وفکر کریں

میرا مطالعہ
مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

ہندوستان کا آئین اقلیتوں کو مذہبی آزادی کے ساتھ مذہبی اداروں کے قائم کرنے کی آزادی فراہم کرتا ہے، چنانچہ ملک میں بسنے والے تمام اقلیت کے لوگوں نے اپنے بچوں کی مذہبی تعلیم کے لئے ادارے قائم کئے ہیں، ایسے ادارے مختلف ناموں سے موسوم کئے جاتے ہیں۔ بودھ کے مذہبی ادارہ کو گروکل اور مسلمانوں کے مذہبی ادارہ کو مدارس کہتے ہیں، یہ سبھی ملک کے آئین کے مطابق چلتے ہیں اور تمام مذاہب کے لوگ اپنے اپنے ادارے کو اپنے وسائل اور اخراجات سے چلاتے رہے ہیں اور ابھی بھی چلارہے ہیں۔ ابتدائی دور میں ان اداروں میں صرف مذہبی تعلیم دی جاتی تھی، مگر بعد میں ضرورت کے مطابق عصری مضامین ان کے نصاب میں شامل کئے گئے۔موجودہ وقت میں مذکورہ تمام اداروں میں ابتدائی درجات میں دینی اور عصری مضامین پر مشتمل نصاب تعلیم جاری ہے، مدارس میں بھی صرف مذہبی تعلیم نہیں دی جاتی بلکہ ان میں بھی ابتدائی درجات میں عصری مضامین یعنی ہندی، انگریزی، حساب، سائنس وغیرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ مدارس کا رشتہ مسلم سماج سے بہت مضبوط ہے، اس سماج میں غربت بہت زیادہ ہے، یہ مدارس بالخصوص غریب طلبہ و طالبات کے لئے فری تعلیم، رہائش کا انتظام کرتے ہیں اور پوری کفالت کرتے ہیں۔ اس طرح غریب طبقے کے بچوں کو تعلیم و تربیت سے آراستہ کرکے انہیں ایک اچھا شہری بناتے ہیں، اس طرح تعلیم کو عام کرنے میں یہ حکومت کی مدد کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں ملک کی حکومت نے ان مدارس کے فروغ کے لئے حوصلہ افزائی کی۔ چنانچہ آج ملک میں بے شمار چھوٹے اور بڑے مدارس قائم ہیں، بہت سے مدارس کو مسلم سماج کے لوگ اپنے وسائل اور اخراجات سے بھی چلارہے ہیں اور بہت سے مدارس ایسے ہیں، جن کو چلانے کے لیے حکومت کی جانب سے گرانٹ بھی دی جاتی ہے، بعض اسٹیٹ میں حکومت نے مدارس کے لئے مدرسہ بورڈ قائم کئے ہیں، اس سے بہت سے مدارس ملحق ہیں۔ ہمارے ملک ہندوستان میں تعلیم کے سلسلہ میں حکومت کی جانب سے دو قوانین نافذ کئے گئے، ان میں سے ایک رائٹ ٹو ایجوکیشن اور دوسرا نئی تعلیمی پالیسی ہے۔ رائٹ ٹو ایجوکیشن میں بہت سی دفعات ایسے تھے جو ملک کے آئین میں دیئے گئے مذہبی آزادی سے متصادم تھے، جن کی وجہ سے مدارس کے ساتھ جملہ مذہبی ادارے زد میں آتے تھے، چنانچہ تمام مذہبی اقلیتوں نے اس ایکٹ کی مخالفت کی، پھر بھارت سرکار کے محکمۂ تعلیم نے تمام مذہبی اقلیتوں کے مذہبی اداروں کو اس سے مستثنیٰ قرار دے دیا، اس طرح مدارس بھی اس سے مستثنیٰ قرار دیئے گئے، مدارس رائٹ ٹو ایجوکیشن سے مستثنیٰ ہیں، اسی لئے نئی تعلیمی پالیسی میں بھی مدارس سمیت کسی مذہبی ادارے کے سلسلہ میں کوئی تذکرہ نہیں ہے، چونکہ مدارس رائٹ ٹو ایجوکیشن اور نئی تعلیمی پالیسی سے مستثنیٰ ہیں، جس کی وجہ سے بعض اسٹیٹ کی حکومت کو مدارس کے خلاف سازش کا کوئی راستہ نہیں نکل رہا تھا، اس لئے اس نے تحفظ حقوقِ اطفال ایکٹ کا سہارا لیا ہے اور اس ایکٹ کی دفعات کے تحت مدارس کی جانچ کا سلسلہ شروع کیا ہے اور مدارس کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ کئی اسٹیٹ میں بہت سے مدارس غیر قانونی قرار دیئے گئے ہیں اور بند کر دیئے گئے ہیں۔ خبر کے مطابق یہ مدارس رجسٹرڈ نہیں ہیں، اس لئے غیر قانونی قرار دیئے گئے ہیں، جبکہ یہ مدارس آئین کے مطابق ہیں، آئین کے مطابق ہونے کو غیر قانونی کہنا صحیح نہیں ہے۔ موجودہ وقت میں ملک میں دو طرح کے مدارس چل رہے ہیں، ایک وہ ہیں جو کسی سرکاری مدرسہ بورڈ سے ملحق ہیں، سرکاری مراعات لیتے ہیں اور ان میں مدرسہ بورڈ کا نصاب تعلیم چلتا ہے، جس میں دینی اور عصری دونوں مضامین شامل ہیں، ان کا سرٹیفکیٹ حکومت سے منظور ہے، دوسرے وہ مدارس ہیں، جو آزاد ہیں، کسی سرکاری بورڈ سے ملحق نہیں ہیں، نہ سرکاری فنڈ لیتے ہیں، ایسے مدارس کو کمیٹی اپنے فنڈ سے چلاتی ہے، ایسے مدارس میں ان کا اپنا مرتب کردہ نصاب چلتا ہے، ایسے مدارس کی سند حکومت سے منظور نہیں ہے۔موجودہ وقت میں مدارس ملحقہ اور آزاد مدارس دونوں ہی حکومت کے نشانے پر ہیں، اس لئے ذمہ داران مدارس کو چاہئے کہ وہ قبل از وقت مدارس کی کمیوں کو دور کریں اور مدارس کو بہتر سے بہتر بنانے کی جانب توجہ دیں، اس سلسلہ میں چند ضروری باتیں تحریر ہیں: جہاں تک مدارس ملحقہ کی بات ہے تو مدارس ملحقہ میں معیاری تعلیم کی ضرورت ہے، طلبہ و طالبات کی تعداد اور حاضری پر توجہ دی جائے، مدارس میں تعلیمی نظام کو مضبوط کیا جائے، کلاس وائز طلبہ کی تعلیم کا انتظام کیا جائے، اگر ہاسٹل ہے تو ہاسٹل کے نظام کو بہتر کیا جائے، احاطہ کے صاف صفائی پر دھیان دیا جائے، چونکہ یہ بورڈ سے ملحق ہیں، نصاب مدرسہ بورڈ کا چلتا ہے، اس لئے یہ نصاب سرکاری معیار کے مطابق ہے، ایسے مدارس میں نصاب تعلیم کا کوئی معاملہ نہیں ہے۔ خلاصہ یہ کہ مدارس ملحقہ میں بھی جہاں جہاں کمی نظر آئے، اس کو قبل از وقت درست کرلیا جائے۔ جہاں تک آزاد مدارس کی بات ہے تو یہ ملک کے آئین کی دفعات کے مطابق ہیں، اس لئے کبھی رجسٹریشن کرانے ضرورت نہیں پڑی، مگر موجودہ وقت میں بعض اسٹیٹ میں غیر رجسٹرڈ کو غیر قانونی قرار دے کر مدارس بند کئے جارہے جو صحیح نہیں ہے، اس لئے شر سے بچنے کے لئے ان کا رجسٹریشن کرالیا جائے، تو بہتر ہے، خواہ سوسائٹی رجسٹریشن کے ذریعہ ہو یا ٹرسٹ ڈیڈ کے ذریعہ، تاکہ ضرورت کے وقت اطلاع فراہم کرنے میں آسانی ہو، نیز حقوقِ اطفال ایکٹ کے مطابق ان میں ضروری اصلاح کی جائے، معیاری تعلیم کا انتظام کیا جائے، حکومت چاہتی ہے کہ اسکول سطح تک طلبہ کو ایسی تعلیم دی جائے، جس سے اس کی ہمہ جہت ترقی ہو، اس میں عصری علوم بھی شامل ہوں، اس لئے آزاد مدارس کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ اسکول کی سطح یعنی انٹر تک نصاب تعلیم میں دینی مضامین کے ساتھ عصری مضامین بھی شامل کئے جائیں اور طلبہ کو امتحان کے مواقع فراہم کئے جائیں، اس کے لئے مدارس کی درجہ بندی کی جائے، کچھ مدارس ابتدائی ۸/درجات تک ہو، کچھ ۱۲/درجات تک ہوں اور کچھ اعلیٰ تعلیم کے لئے ہوں۔ آزاد مدارس میں ابتدائی درجات کے لئے ۵/سال مقرر ہیں، اس میں ۳/سال کا اضافہ کرکے ۸/سال کردیا جائے۔ عربی اول اور دوم میں عصری مضامین کو شامل کرکے میٹرک اور عربی سوم اور چہارم میں عصری علوم کو شامل کرکے انٹر کردیا جائے، تو آسانی سے کام چل جائے گا۔ اسکول سطح تک اوپین اسکول سسٹم سے امتحانات کا انتظام کردیا جائے، پھر عربی پنجم سے عربی ہشتم تک حسب سابق رہے، تو مدارس کے بہت حد تک سرکاری مداخلت سے محفوظ ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے۔ خبر کے مطابق دارالعلوم ندوۃ العلماء کے اپنے نیچے کے درجات میں اس کا انتظام کیا ہے، اسی کو دیگر مدارس کے ذمہ داران کو بھی اختیار کرنا چاہیئے، مدارس کے احاطہ میں صاف صفائی کا مکمل انتظام کیا جائے، ہاسٹل اور درسگاہ کو الگ الگ رکھا جائے، ہاسٹل کا انتظام بہتر کیا جائے، مطبخ وغیرہ کو صاف ستھرا رکھا جائے، بیت الخلاء وغیرہ کی صفائی پر پوری توجہ دی جائے، مدارس کے حساب و کتاب کو صاف اور ضابطہ کے مطابق رکھا جائے، اس کا سالانہ آڈٹ کرایا جائے۔ خلاصہ یہ کہ آزاد مدارس کے ذمہ داران قبل از وقت اپنے مدارس کی جانب خصوصی توجہ دیں، تاکہ مدارس خطرات سے محفوظ رہیں۔ موجودہ وقت میں دینی مراکز پر بہت سے خطرات منڈلا رہے ہیں، اس کے لئے حسب سابق ملی تنظیموں کے قائدین مدارس، مساجد اور دینی مراکز کے ذمہ داروں کے ساتھ مل کر لائحہ عمل اور حکمت عملی طے کریں، ہر سطح پر ان کی رہنمائی کی جائے، حسب ضرورت قانونی چارہ جوئی کی جائے، اللہ تعالیٰ مدارس کی حفاظت فرمائے۔

موبائل نامہ

میری آنکھیں ہیں مرا سر ہے مرا موبائل
ایک گنجینۂ داور ہے مرا موبائل

گھر کے بچوں کے لئے صرف کھلونے کی دکان
اور میرے لئے دفتر ہے مرا موبائل

یہ ہے مٹھی میں تو دنیا ہے مری مٹھی میں
فخر تیمور و سکندر ہے مرا موبائل

سب سے بے فکر مگر فکر میں گرداں سب کی
ایک مجذوب قلندر ہے مرا موبائل

ایک سم سم میں رواں علم کے لاکھوں دریا
ایک کوزے میں سمندر ہے مرا موبائل

دیجئے حکم تو ہو چشم زدن میں تعمیل
کوئی عفریت کا ہمسر ہے مرا موبائل

یہ نہ ہو ساتھ تو لگتا ہے کوئی ساتھ نہیں
اور جہاں ساتھ مرے، گر ہے مرا موبائل

اس کے پردے میں چھپی بیٹھی ہے ساری دنیا
جام جمشید سے بڑھ کر ہے مرا موبائل

بات کیجے کوئی پیغام رسانی کیجے
خوب قاصد ہے پیمبر ہے مرا موبائل

فرش سے عرش تلک اس کی رسائی ہر جا
کوئی جبریل کا شہپر ہے مرا موبائل

ایسے رستوں پہ جہاں خضر بھی رستہ بھولے
میرا قائد، مرا رہبر ہے مرا موبائل

جس کے کھلنے سے کھلے قفل در ہفت اقلیم
گنبد علم کا وہ در ہے مرا موبائل

اس کی طاقت کا زمانے کو نہیں اندازہ
تیر و تلوار ہے نشتر ہے مرا موبائل

بحث و تکرار، تماشہ، جدل و قال اقول
ان کی بنیاد میں اکثر ہے مرا موبائل

شیخ کو قبلہ نما، رند بلا نوش کو جام
طالب علم کو ٹیوٹر ہے مرا موبائل

کوئی انگشت سلیماں کوئی جادو کا چراغ
کوئی عفریت سراسر ہے مرا موبائل

میں کہاں ہوں مرے دشمن کو پتہ دے پل پل
میر قاسم ہے کہ جعفر ہے مرا موبائل

میرے اوقات کو کھاجاتا ہے چپکے چپکے
گو نہ افعی ہے نہ اجگر ہے مرا موبائل

میری انگلی کے اشارے میرے چہرے کے نقوش
ان کا محتاط شناور ہے مرا موبائل

تجھکو معلوم ہے جنت سے نکالے ابلیس
تیری سرکار میں افسر ہے مرا موبائل

یہ مرے ذہن کو پڑھ لیتا ہے چپکے چپکے
کتنا چالاک ہے خود سر ہے مرا موبائل

مجھ کو رہ رہ کے دکھا تا ہے ہوس کے منظر
کوئی ابلیس کی دختر ہے مرا موبائل

اس میں کیا کیا ہے بتادوں تو شرافت جائے
ایک کوٹھے سے بھی بدتر ہے مرا موبائل

ہاتھ جیسا ہو اسی ہاتھ کے جیسا ہوجائے
نا براہیم نہ آزر ہے مرا موبائل

طالب خیر کو ہر خیر کا منبع لیکن
شر طلب ہو تو بڑا شر ہے مرا موبائل

خوف اللہ کا بزمی ہو تو ہے بات الگ
ورنہ شیطان کا لشکر ہے مرا موبائل

سرفراز بزمی
راجستھان انڈیا

سائنسدانوں کو حیران کرنے والے عجیب خلائی دھماکے جو بہت سے سربستہ رازوں سے پردہ اٹھا سکتے ہیں

ماہرینِ فلکیات نے حال ہی میں کچھ عجیب و نایاب دھماکوں میں سے تقریباً درجن بھر دھماکوں کا مشاہدہ کیا ہے اور اس کے ساتھ ہی ان کے ذہن میں یہ سوالات کوندر ہے ہیں کہ کیا یہ کسی خاص قسم کے بلیک ہول کی علامات ہوسکتے ہیں؟ ماہرینِ فلکیات نے پہلے کبھی ایسا منظر نہیں دیکھا تھا کہ دور خلا کی گہرائیوں میں کوئی بہت بڑی چیز دھماکے سے پھٹی ہو۔ زمین پر نصب دوربینوں نے سنہ 2018 میں پہلی بار ایک انتہائی روشن اور غیر معمولی دھماکے کا مشاہدہ کیا جو کہ 20 کروڑ نوری سال کے فاصلے پر پیش آیا تھا۔ یہ دھماکہ حیرت انگیز تیزی کے ساتھ انتہائی روشن نظر آیا، یہ روشنی اس قدر زیادہ تھی کہ کوئی عام ستارے کا دھماکہ یعنی سپرنووا اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا تھا۔ اس کے بعد وہ غائب ہوگیا۔ اس دھماکے کو اس کے عجیب و غریب کوائف کے لیے اے ٹی 2018 کا کا نام دیا گیا لیکن پھر بعد میں اسے زیادہ سادہ نام 'دی کائی' یا گا سے پکارا جانے لگا۔ اس روشن وقوعے کے بعد ماہرینِ فلکیات نے کائنات میں مزید کچھ اور ایسے ہی روشن دھماکوں کا مشاہدہ کیا۔ ان دھماکوں کو برائٹ فاسٹ بلیو آپٹیکل ٹرانزیئنٹس (ایل ایف بوٹس) کے طور پر بیان کیا گیا۔ ان سب دھماکوں میں ایک جیسی خصوصیات نظر آئیں۔ نیویارک کی کارنیل یونیورسٹی میں ماہر فلکیات اینا ہو کہتی ہیں کہ یہ سب انتہائی روشن ہیں یعنی ایل ایف بوٹ کے یہ لومینس ہیں۔ یہ نیلے رنگ کے اس لیے ہیں کہ یہ انتہائی زیادہ درجہ حرارت کا نتیجہ ہیں جو کہ 40 ہزار ڈگری سینٹی گریڈ کے آس پاس ہیں اور اس کی وجہ سے روشن نیلے سپیکٹرم کی جانب دیکھے جاتے ہیں۔ اسے بوٹ کے بی یعنی بلیو یا نیلے سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اسی طرح ایل ایف بوٹ مخفف کا او اور ٹی اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ یہ دھماکے قابلِ دید (اوپٹیکل) اور عارضی (ٹرانزیئنٹ) ہوتے ہیں۔ ابتدا میں سائنسدانوں کا خیال تھا کہ یہ ایل ایف بوٹس شاید ناکام سپرنووا ہوں یعنی ایسے ستارے ہیں جو پھٹنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن پھٹ کر باہر نکلنے کے بجائے پھٹ کر خود میں ہی سما جاتے ہیں اور ان کے مرکز میں بلیک ہول بن جاتا ہے جو ستارے کو اندر ہی اندر نگل لیتا ہے۔ مگر اب ایک اور نظریہ مقبول ہور ہا ہے کہ یہ کا فلیئرز اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب ایک خاص قسم کے درمیانے حجم کے بلیک ہول، جنھیں درمیانے درجے کے حجم کا بلیک ہول کہا جاتا ہے، کسی قریبی ستارے کو نگل لیتے ہیں۔ نومبر سنہ 2024 میں شائع ہونے والے ایک تحقیقی مقالے نے اس نظریے کی حمایت میں شواہد فراہم کیے۔ لیورپول کی جان مورز یونیورسٹی میں ماہر فلکیات ڈینیئل پارلے کہتے ہیں کہ ماہرین کا عمومی رجحان اب اس نظریے کو قبول کرنے کی جانب مائل ہو رہا ہے۔ اگر یہ نظریہ درست ثابت ہوتا ہے تو یہ بلیک ہول کی ایک ایسی قسم کے وجود کے شواہد فراہم کرسکتا ہے جو اب تک صرف قیاس کی حد تک وجود رکھتا ہے۔ یہ وہ کڑی ہے جو کائنات کے سب سے چھوٹے بلیک ہولز کو سب سے بڑے بلیک ہولز اور ممکنہ طور پر ڈارک میٹر کے سربستہ رازوں کے بارے میں بھی کچھ انکشاف کرسکتے ہیں۔ اصل کا فلیئر دھماکے کو سب سے پہلے ایک روبوٹک سروے سسٹم نے سنہ 2018 میں دریافت کیا جو کہ زمین پر موجود دوربینوں کے ذریعے خلا کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اس سسٹم کا نام ایسٹرائیڈ ٹریسٹریل-امپیکٹ لاسٹ الرٹ سسٹم (ایٹلس) ہے۔ اس سسٹم نے اس دھماکے کو ایک ایسی کہکشاں میں ہوتے ہوئے دیکھا جو زمین سے تقریباً 20 کروڑ نوری سال کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ دھماکہ عام سپرنووا سے 100 گنا زیادہ روشن تھا اور چند ہی دنوں میں ختم ہوگیا، حالانکہ عام سپرنووا ہفتوں یا مہینوں تک روشن رہتا ہے۔ برطانیہ کی یونیورسٹی آف شیفیلڈ کے سائنسدانوں کے مطابق اس دھماکے کی ساخت بھی عجیب و غریب تھی اور نسبتاً چپٹی تھی۔ بہرحال پہلے مشاہدے کے بعد سے ماہرینِ فلکیات نے ایسے تقریباً درجن بھر دھماکوں کا سراغ لگایا ہے۔ ان میں سے بیشتر کو حیوانات سے متعلق عرفی نام دیے گئے ہیں اور یہ نام ان کو تلاش کرنے والے بے ترتیب انداز میں دیے جاتے ہیں۔ جیسے سنہ 2018 میں نظر آنے والے دھماکے کو 'زیڈ ٹی ایف 18 اے بی سی کے ڈبلیو ایل اے کو کوالا کہا گیا۔ اسی طرح سنہ 2020 میں نظر آنے والے 'زیڈ ٹی ایف 20 اے سی آئیچ ایم ای ایل کو 'کیمل یعنی اونٹ کا نام دیا گیا۔ اسی طرح سنہ 2022 میں دیکھے جانے والے 'اے ٹی 2022 ٹی ایس ڈی کو تسمانیہ ڈیول کا نام دیا گیا اور 2023 میں دیکھے جانے والے اے ٹی 2023 ایف ایچ این کو فنچ ایک گانے والی چڑیا یا 'فان ہرن کے بچے کا نام دیا گیا۔ ماہرین فلکیات اس قسم کے وقوعے کا مشاہدہ کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ ٹیلسکوپ کے سرویز کا استعمال کر رہے ہیں۔ جب کبھی ایسا کوئی دھماکہ ظاہر ہوتا ہے تو ماہرینِ فلکیات اپنے 'ایسٹرونومرز ٹیلیگرام کے ذریعے باقی ماہرین کو آگاہ کرتے ہیں تاکہ دیگر ماہرین اپنی اپنی دوربینیں فوراً اس کی طرف متوجہ کریں اور اس کا مزید تفصیل سے مشاہدہ کرسکیں۔ نومبر سنہ 2024 میں اینا ہو اور پارلے نے ایک اور نیا 'ایل ایف بوٹ دریافت کیا جسے 'اے ٹی 2024 ڈبلیو پی پی کا نام دیا گیا، مگر اسے ابھی تک کوئی عرفی نام نہیں دیا گیا ہے۔ اینا ہو کہتی ہیں کہ 'ہم اسے دی واسپ (بھڑ) کا نام دینا چاہ رہے ہیں۔ اینا ہو کہتی ہیں یہ دھماکہ اس لحاظ سے خاص تھا کہ 'یا گا کے بعد سب سے زیادہ روشن ایل ایف بوٹ تھا۔ اسے روشنی پھوٹنے کی ابتدائی حالت میں ہی دریافت کرلیا گیا جس کی وجہ سے سائنسدانوں نے ہبل ٹیلیسکوپ سمیت متعدد دوربینوں سے اس کا مشاہدہ کیا تاکہ اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرسکیں۔ پارلے کہتے ہیں کہ 'گا کے بعد سے یہ سب سے اچھا مشاہدہ تھا۔ ابتدائی مشاہدات سے معلوم ہوتا ہے کہ واسپ یا بھڑ کسی ناکام سپرنووا کا نتیجہ نہیں تھا، کیونکہ اس میں وہ علامات موجود نہیں تھیں جو اس طرح کے عمل میں پیدا ہوتی ہیں یعنی اصولی طور پر ایسی صورت میں کوئی ستارہ پھٹ کے باہر نکلنے کے بجائے اپنے آپ میں ہی ضم ہو جاتا ہے۔ ستارے کے اندر ایک بلیک ہول یا گھنا نیوٹرون بنتا ہے اور ستارے کی پرت سے شعائیں پھوٹ پڑتی ہیں اور اس سے وہ چیز پیدا ہوتی ہے جسے ہم سینٹرل انجن کہتے ہیں۔ زمین سے دیکھنے پر ایسا ہی معلوم ہوتا ہے۔ اور گا کے معاملے میں بھی ایسا ہی نظر آیا تھا۔ پارلے کا کہنا ہے کہ لیکن واسپ میں دھماکے کے بعد سائنسدانوں کی امید کے برعکس کسی بھی قسم کے مادے کے بہہ نکلنے کے شواہد نہیں ملے۔ تاہم پارلے کہتے ہیں کہ یہ نتائج ابتدائی ہیں: 'ہم اب بھی ڈیٹا کا تجزیہ کر رہے ہیں۔ ستمبر 2024 میں نیدرلینڈز انسٹیٹیوٹ فار سپیس ریسرچ کے ژنگ کا اور ان کے ساتھیوں نے پہلے ایل ایف بوٹ کا دوبارہ جائزہ لیا اور ایسے شواہد پائے جو ناکام سپرنووا کے نظریے سے متصادم تھے۔ انھوں نے ایکس رے کی مدد سے کیے جانے والے مشاہدات سے معلوم کیا کہ دھماکے کے اردگرد ایک گیس کی ڈسک موجود تھی۔ جب اس کا کمپیوٹر ماڈل بنایا گیا تو ایسا لگا جیسے کوئی ستارہ ایک درمیانے درجے کے بلیک ہول (جو سورج سے 100 سے 100,000 گنا زیادہ بڑا ہوتا ہے) کے ذریعے نگل لیا گیا ہو۔ بڑے بلیک ہول کا حجم سورج سے لاکھوں کروڑوں گنا زیادہ ہوتا ہے۔ جب یہ ستارہ کھایا جارہا تھا تو اس کے بڑے حصے بلیک ہول میں جاتے وقت چمک پیدا کر رہے تھے جو زمین پر گا کی چمک کی طرح نظر آتے تھے۔ کا کہتے ہیں: 'مجھے یقین ہے کہ گا اور اس جیسے دوسرے ایل ایف بوٹس کی تحقیق درمیانے درجے کے بلیک ہول کے ہمارے نظریے کی تصدیق کرتے ہیں۔ ایک دوسرا نظریہ یہ ہے کہ یہ ایل ایف بوٹس دراصل بہت بڑے ستارے ہیں جنھیں ہم 'وولف رایت کہتے ہیں جنھیں زیادہ چھوٹے بلیک ہول تباہ کر رہے ہیں۔ یہ چھوٹے بلیک ہول بھی ہمارے سورج سے دس سے 100 گنا زیادہ بڑے ہیں۔ نیویارک کی کولمبیا یونیورسٹی میں نظریاتی فلکیات کے ماہر برائن میٹزگر اس نظریے کی حمایت کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ نظام بلیک ہول کے جوڑوں کی طرح بنتے ہیں، لیکن اس معاملے میں صرف ایک ستارہ بلیک ہول بنتا ہے۔ انھیں ان کی کشش ثقل کی لہروں سے پہچانا جاتا ہے جو وہ پیدا کرتی ہیں۔ بہرحال اس وقت درمیانے درجے کے بلیک ہولز والا نظریہ سب سے زیادہ مقبول اور پرکشش سمجھا جارہا ہے۔ اگر یہ درست ثابت ہوا تو ایل ایف بوٹس ان پراسرار درمیانے درجے کے بلیک ہولز کو قریب سے سمجھنے کا ایک نایاب موقع فراہم کرسکتے ہیں۔ اگرچہ ماہرین کو یقین ہے کہ یہ بلیک ہولز موجود ہیں، لیکن ابھی تک ان کا حتمی ثبوت نہیں ملا ہے۔ یہ بلیک ہولز کائنات میں سب سے چھوٹے اور سب سے بڑے بلیک ہولز کے درمیان کی گمشدہ کڑی ہوسکتے ہیں اور ایل ایف بوٹس ہمیں بتا سکتے ہیں کہ یہ کتنے عام ہیں اور کہاں پائے جاتے ہیں۔ پارلے کہتے ہیں کہ 'درمیانے درجے کا بلیک ہولز ماڈل سب سے زیادہ دلچسپ ہے۔ ماہرین فلکیات کی برادری میں اب بھی بحث جاری ہے کہ آیا یہ واقعی موجود ہیں۔ اس کے شواہد بہت کم ہیں۔ ان ایل ایف بوٹس یا روشن ترین دھماکوں کی حقیقت جاننے کے لیے ہمیں ان کا وسیع تر ڈیٹا درکار ہے۔ پارلے کہتے ہیں کہ 'بدقسمتی سے، یہ بہت نایاب ہیں۔ اگر ہمارے پاس تقریباً 100 ایل ایف بوٹس کے ڈیٹا آجاتے ہیں تو پھر ہم اگلا قدم اٹھا سکتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم شاید اگلے سال تک اس عدد کے قریب پہنچ سکتے ہیں کیونکہ اسرائیلی خلائی دوربین الٹراسیٹ کو خلا میں بھیجا جارہا ہے۔ امید کی جارہی ہے کہ اس دوربین کی وجہ سے مزید ایل ایف بوٹس نظر آسکیں گے۔ اس دوربین کا کینوس بہت بڑا ہے اور یہ بیک وقت 204 مربع ڈگری کا احاطہ کرتا ہے یعنی ایک بار میں تقریباً 1,000 چاند کو آپ دیکھ سکتے ہیں۔ جیمز ویب سپیس ٹیلسکوپ (جے ڈبلیو ایس ٹی) جیسی دیگر خلائی دوربینیں بھی ان ایل ایف بوٹس پر مزید ڈیٹا حاصل کرسکتی ہیں، بشرطیکہ انھیں صحیح وقت پر دھماکے کی سمت میں موڑا جائے۔ میٹزگر کہتے ہیں کہ 'جے ڈبلیو ایس ٹی اس کام کے لیے بہترین ہے۔ لیکن اس دوربین سے بروقت کام لینا مشکل ثابت ہوا ہے۔ اینا ہو کہتی ہیں: 'میں نے اس کے لیے دو بار درخواست دی لیکن کامیابی نہیں ملی۔ اب پھر سے کوشش کروں گی۔ جب تک مزید ڈیٹا نہیں آتا ان عجیب دھماکوں کا راز سربستہ راز ہی رہے گا۔ لیکن ایک بات طے ہے کہ یہ ایل ایف بوٹس ویسے نہیں تھے جیسا کہ ماہرین نے شروع میں خیال ظاہر کیا تھا۔ پارلے کہتے ہیں: 'میں نے سوچا یہ ایک مختلف قسم کا دلچسپ منصوبہ ہوگا۔ لیکن یہ ایک بالکل ہی نیا مظہر نکلا۔ یہ دھماکے کے وقت کے ساتھ اور بھی دلچسپ ہوتے گئے۔ (بی بی سی اردو سروس)

3
روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
28 May 2025

”سعودی عرب میں میڈیکل اور انجینئرنگ کے شعبوں میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع“ استفادہ کا مشورہ

آئی آئی پی اے کے زیر اہتمام لکچر۔رہنمائی کے لئے اولیاء طلباء کا اظہار ممنونیت - ماہرین تعلیم کا خطاب۔بامقصد زندگی گزارنے کی تلقین

ریاض (سعودی عرب) 27-مئی (ای میل) انٹرنیشنل انڈین پروفیشنلز ایسوسی ایشن (IIPA) نے ”سعودی عرب میں میڈیکل اور انجینئرنگ کے شعبوں میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع“ پر مرکوز ایک بصیرت انگیز اور موثر تقریب کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ پروگرام میں ہندوستانی کمیونٹی کے 300 سے زیادہ طلباء، والدین اور تعلیمی پیشہ ور افراد کی پرجوش شرکت کے ساتھ ایک قابل ذکر ٹرن آؤٹ دیکھا گیا۔ تقریب کا آغاز نائب صدر جناب میر مجاہد علی صاحب کی ایک فکر انگیز استقبالیہ تقریر سے ہوا، جس نے انفرادی ترقی اور سماجی ترقی دونوں کے ضروری ستونوں کے طور پر کمیونٹی سروس، بامقصد زندگی، اور حقیقی تعلیم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ IIPA جیسے پلیٹ فارم ایک نعمت ہیں، جو متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو مشترکہ سیکھنے اور باہمی ترقی میں اکٹھے ہونے کے قابل بناتے ہیں۔ اور ہندوستان کی ترقی میں بامعنی حصہ ڈالتے ہیں۔ اس تقریب میں ممتاز ماہرین تعلیم، جن میں پروفیسر عتیق الرحمان ، پروفیسر مختار احمد، پروفیسر فاروق عادل اور پروفیسر شیخ مجیب , شامل تھے، ان تمام حضرات کی جانب سے ماہرانہ پیشکش اور دل کو چھو لینے والے دلکش مکالمے پیش کیے گئے۔ انہوں نے کیریئر کی منصوبہ بندی، میڈیکل اور انجینئرنگ میں داخلہ کے امتحانات اور ہندوستانی طلباء کے لیے مملکت اور بیرون ملک دستیاب تعلیمی راستوں کے بارے میں قابل قدر رہنمائی پیش کی۔ تقریب کی ایک بڑی جھلکی حاضرین اور علاقائی یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہندوستانی طلباء کے درمیان براہ راست بات چیت تھی، جس نے طلباء کی کیمپس زندگی، تعلیمی ماحول اور ذاتی تجربات کے بارے میں خود بصیرت فراہم کی۔ طالب علم رضا کاروں میں جنہوں نے اس سیگمنٹ میں کلیدی کردار ادا کیا، جناب محمد حمزہ علی، ایم بی بی ایس کورس میں زیر تعلیم ہیں۔ اور جنابہ عاصمہ وحید خان، انفارمیشن سسٹمز میں بی ایس کر رہی ہیں۔ اور مریم وحید خان، آرکیٹیکچر میں بی ایس کر رہی ہیں۔ سامعین کے سوالات کے جواب دینے کی ان کی رضامندی نے نہ صرف سیشن میں دلچسپی اور گہرائی کا اضافہ کیا بلکہ طلباء کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی ترغیب دی۔ اور ان کی خواہش کو مزید بڑھایا سوال و جواب کا سیشن کافی موثر ثابت ہوا ، طلباء اور والدین بے تابی سے داخلوں، اہلیت اور مستقبل کے امکانات کے بارے میں وضاحت طلب کر رہے تھے۔ اور اطمینان پا رہے تھے -بعد ازاں آئی آئی پی اے کے صدر محترم ڈاکٹر شفیق احمد نے آخر میں کلماتِ تشکر کے ساتھ پرتپاک تقریر کے ساتھ تقریب کا اختتام کیا- طلباء کی تعلیم و تربیت کے علاوہ عملی زندگی کی رہنمائی سے متعلق والدین کی حکمت عملیوں پر ایک مختصر لیکن پر اثر سیشن رہا ۔محترم صدر صاحب نے بچوں اور نوجوان طالب علم کے تعلیمی کیریئر کے سفر کی تشکیل میں جذباتی تعاون، تعلیمی توازن اور حوصلہ افزائی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ صدر صاحب کی باتوں کو تمام سامعین نے بغور سماعت کیا اور جب سامعین کی داد و تحسین سے پروگرام کا ہال گونج اٹھا تو ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ان کی باتیں سامعین کے دلوں میں گھر کر گئی اور ان کے دلوں میں مستقبل کی تمام راہیں ہموار کر دی جس سے مجموعی پروگرام میں معنی خیز اضافہ ہو گیا مہمان مقررین اور طلباء رضا کاروں کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے جناب کلیم پاشا کی کاوشوں کو دلی طور پر سراہا گیا۔ آئی آئی پی اے کی ایگزیکٹو ٹیم کے ارکان جناب شاہد محی الدین، جناب عظمت شیخ، جناب عبدالحمید، جناب محمد خلیل اور جناب محمد سمیع الدین نے ان کی بھرپور حمایت کی ۔آئی آئی پی اے نے مسلسل تعلیمی مدد و رہنمائی، خدمت خلق کے جذبے کے ذریعے ہندوستانی تارکین وطن کو بااختیار بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، اور مستقبل میں اس طرح کے مزید اثر انگیز اور کمیونٹی کو آگے بڑھانے اور انہیں ہر طرح سے رہنمائی اور مطالعہ کے مواقع اور ذرائع پر مبنی اور بھی مزید سیشنز کا انعقاد کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

پٹنہ بدھ گیا بم دھماکہ معاملہ: پٹنہ سیشن عدالت نے جوئنائل جسٹس بورڈ کے فیصلے کو غلط قرار دیا

کمسن ملزم توفیق انصاری دہشت گردی کے سنگین ترین الزامات سے بری

پٹنہ 27 / مئی: بہار کی راجدھانی پٹنہ اور بدھشٹوں کے مذہبی مقام بدھ گیا میں ہونے والے بم دھماکہ کے معاملے میں جوئنائل جسٹس بورڈ سے دونوں مقدمات میں تین تین سال کی سزا پانے والے توفیق انصاری کو پٹنہ سیشن عدالت نے گذشتہ کل دہشت گردی جیسے سنگین ترین الزامات سے بری کردیا۔ ملزم توفیق انصاری نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے بورڈ کے فیصلے کو سیشن عدالت میں چیلنج کیا تھا۔ بورڈ کی جانب سے سزا ملنے کے بعد سال 2017 / میں ملزم توفیق انصاری کی اپیل سینئر ایڈوکیٹ عمران غنی اور ایڈوکیٹ واصف رحمن نے پٹنہ سیشن عدالت میں داخل کی تھی جس پر کل 65 / سماعتیں ہوئیں۔ پٹنہ سیشن عدالت کے جج سنگم سنگھ (ڈسٹرکٹ ایڈیشنل سیشن جج) نے جوئنائل جسٹس بورڈ کے فیصلے کو غلط قرار دیا جس میں بورڈ نے توفیق انصاری کو دونوں مقدمات میں یکے بعد دیگرے تین تین سال جیل میں گذارنے کا حکم دیا تھا۔ بورڈ نے توفیق انصاری کو دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث ہونے کے الزامات کے تحت سزا سنائی تھی۔ دوران سماعت دفاعی وکلاء سینئر ایڈوکیٹ عمران غنی اور ایڈوکیٹ واصف رحمن نے عدالت کو بتایا کہ کمسن ملزم کو اس مقدمہ میں صرف اسی وجہ سے سزا ملی تھی کیونکہ ملزم امتیاز انصاری نے اپنے اقبالیہ بیان میں اس کا نام لیا تھا جبکہ ملزم امتیاز کے اقبالیہ کی اصل کاپی عدالت کے ریکارڈ پر موجود نہیں ہے اور نا ہی استغاثہ نے ملزم امتیاز انصاری کا اقبالیہ بیان درج کرنے والے مجسٹریٹ کو عدالت میں گواہی کے لیئے طلب کیا لہذا ایسے اقبالیہ بیان کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے جو عدالت میں ثابت نہیں ہوا ہو۔ سیشن عدالت کو جوئنائل جسٹس بورڈ کی جانب سے دی گئی سزا کے تعلق سے وکلاء نے بتایا کہ عموماً سزا ایک ساتھ چلتی ہے لیکن اس مقدمہ میں بورڈ نے ملزم کو یکے بعد دیگرے تین تین سال جیل میں گذارنے کا حکم دیا تھا جو غیر قانونی ہے، بورڈ ایسی سزا دینے کا مجاز نہیں ہے۔ دفاعی وکلاء نے تکنیکی ایشوز پر بھی بحث کی جس کے بعد سیشن عدالت نے ملزم توفیق انصاری کو بم دھماکہ جیسے سنگین الزامات سے بری کردیا۔ ملزم توفیق انصاری چھ سال کا عرصہ جیل میں گذار کر جیل سے رہا ہو چکا ہے۔ جوئنائل جسٹس بورڈ کی جانب سے ملنے والی سزا کو پوری کرنے کے بعد بھی ملزم کو مہینوں جیل سے رہا نہیں کیا گیا تھا جس سے دل برداشتہ ہوکر ملزم کے والد نے چیف جسٹس آف انڈیا، چیف جسٹس آف پٹنہ ہائی کورٹ، ڈسٹرکٹ جج اور ڈائرکٹر جنرل آف ہیومن رائٹ کمیشن کو شکاتیں بھی کی تھیں جس کے بعد کمسن ملزم کو بچوں کی جیل سے رہا کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ 23 / اکتوبر 2013 کو پٹنہ کے مشہور تاریخی گاندھی میدان میں بم دھماکہ ہوا تھا جب وزیر اعظم ہند نریندر مودی ایک عوامی ریلی سے خطاب کرنے والے تھے، اس بم دھماکہ میں 6 / لوگ ہلاک اور 90 افراد زخمی ہوئے تھے، اسی طرح 7 / جولائی 2013ء کو بدھ گیا میں واقع بدھشٹوں کے مندر میں بم دھماکے ہوئے تھے جس میں چند افراد زخمی ہوئے تھے۔ بم دھماکوں کی تفتیش قومی تفتیشی ایجنسی NIA کے سپرد کی گئی جس نے بہار، جھاکھنڈ اور آس پاس کی دیگر ریاستوں سے 10/ اعلیٰ تعلیم یافتہ مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات 307,326,212,121(A), 120(B), 34، دھماکہ خیز مادہ کے قانون کی دفعات 3, 5 اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام والے قانون کی دفعات 20,18,16 کے تحت مقدمہ قائم کیا تھا۔ نچلی عدالت سے تین ملزمین کو پھانسی اور تین ملزمین کو عمر قید کی سزا سنائی تھی جس کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی گئی تھی جہاں عدالت نے پھانسی کی سزاؤں کو تیس سال قید بامشقت میں تبدیل کر دیا تھا جبکہ عمر قید کی سزا کو برقرار رکھا تھا۔ ہائی کورٹ کی سزا کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل داخل کر دی گئی ہے جس پر جلد سماعت متوقع ہے۔

یہ کیسا دھماکہ تھا؟: وہ المناک لمحہ جب ٹائٹن آبدوز سمندر کی گہرائی میں تباہ ہوئی

اوشن گیٹ کی ٹائٹن آبدوز کے تباہ ہونے کے لمحے کا انکشاف اس کی معاونت کرنے والے جہاز پر ریکارڈ کی گئی ایک ویڈیو میں ہوا ہے۔ جون سنہ 2023 میں بحراوقیانوس میں ٹائٹن نامی آبدوز کو ٹائٹینک کے ملبے کی جانب سفر شروع کیے دو گھنٹے بھی نہیں گزر رے تھے کہ آبدوز تباہ ہوگئی اور اس کے نتیجے میں اس میں سوار تمام پانچ افراد ہلاک ہوگئے۔ آبدوز کے مسافر بحراوقیانوس کی 3800 میٹر گہرائی میں ٹائٹینک جہاز کا ملبہ دیکھنا چاہتے تھے جس کے لیے انھوں نے ٹائٹن آبدوز بنانے والی کمپنی اوشن گیٹ کو ادائیگی بھی کی تھی۔ ٹائٹن آبدوز میں اسے بنانے والی کمپنی اوشن گیٹ کے سی ای او سٹاکٹن رش، برطانوی ارب پتی بزنس مین اور مہم جو ہمیش ہارڈنگ، تجربہ کار فرانسیسی غوطہ خور پال ہنری نارجیولیٹ، برطانوی نژاد پاکستانی بزنس مین شہزادہ داداور ان کے 19 سالہ بیٹا سلیمان دادسوار تھے۔ بی بی سی کو ٹائٹن سے متعلق ایک دستاویزی فلم امپلوشن: دی ٹائٹینک سب ڈیزاسٹر کی تیاری کے دوران امریکی کوسٹ گارڈ (یو ایس سی جی) کی جانب سے اب تک اس معاملے میں ہونے والی تحقیقات تک غیر معمولی رسائی حاصل ہوئی۔ یہ فوٹیج حال ہی میں امریکی کوسٹ گارڈ سے حاصل کی گئی ہے کہ جس میں اوشن گیٹ کے سی ای او سٹاکٹن رش کی اہلیہ وینڈی رش کو دیکھا جاسکتا ہے۔ وہ ٹائٹن آبدوم کی سپورٹ شپ سے اس کے گرنے کی آواز سنتی ہیں اور پوچھتی ہیں کہ یہ کیسا دھماکہ تھا؟

ٹائٹن آبدوز

،تصویر کا کیپشنیہ فوٹیج حال ہی میں امریکی کوسٹ گارڈ سے حاصل کی گئی ہے کہ جس میں اوشن گیٹ کے سی ای او سٹاکٹن رش کی اہلیہ وینڈی رش کو دیکھا جاسکتا ہے۔ وہ ٹائٹن آبدوز کی سپورٹ شپ سے اس کے گرنے کی آواز سنتی ہیں اور پوچھتی ہیں کہ یہ کیسا دھماکہ تھا؟ اس ویڈیو کو امریکی کوسٹ گارڈ میرین بورڈ آف انویسٹی گیشن کے سامنے ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا ہے جس نے گذشتہ دو سال اس آبدوز کی تباہی کے پیچھے چھپے عوامل کو تلاش کرنے میں گزارے ہیں۔ امپلوشن: دی ٹائٹینک سب ڈیزاسٹر نامی اس دستاویزی فلم میں یہ بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ سبمرسیبل یعنی زیرِ آب بھیجی جانے والی ایک ایسی آبدوز کے جسے سطح پر موجود جہاز کی مدد سے کنٹرول کیا جاتا ہے کی تعمیر میں استعمال ہونے والا کاربن فائبر اس سفر سے ایک سال پہلے ہی خراب ہونا اور ٹوٹنا شروع ہوگیا تھا۔ ٹائٹن آبدوز کی معاونت کے لیے سطح پر موجود جہاز اس وقت بھی اس آبدوز کے ساتھ ہی تھا کہ جب اس نے بحر اوقیانوس کے گہرے پانیوں میں موجود تاریخی ٹائٹینک جہاز کے ملبے تک پہنچنے کے لیے اس سفر کا آغاز کیا۔ یعنی کہ جب چھوٹی آبدوز نے غوطہ لگایا تھا۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اوشن گیٹ کے سی ای او کی اہلیہ وینڈی رش جو اسی کمپنی کی ڈائریکٹر تھیں، ایک ایسے کمپیوٹر کے سامنے بیٹھی ہیں کہ جو ٹائٹن سے ٹیکسٹ میسیج بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ جب یہ آبدوز تقریبا 3300 میٹر کی گہرائی تک پہنچتا ہے تو ایک شور سنائی دیتا ہے۔ ایسے شور کہ جیسے کسی نے انتہائی زور سے کسی دروازے کو پٹخا ہو۔ وینڈی رش ایک لمحے کے لیے جہاں بیٹھی تھیں وہیں تھم سی گئیں۔ کچھ وقت کی خاموشی کے بعد انھوں نے اپنے جھکے سر کو اٹھایا اور اوپر کی جانب اپنے گرد کھڑے اوشن گیٹ کے عملے کے دیگر ارکان سے سوال کیا کہ یہ شور کیسا تھا؟ اس کے کچھ ہی لمحات کے بعد انھیں (وینڈی رش) آبدوز سے ایک میسج موصول ہوتا ہے کہ اس نے کچھ وزن کم کیا ہے۔ اس پیغام کو وہ غلطی سے یہ سمجھ بیٹھتی ہیں کہ آبدوز نے جس سفر کے لیے غوطہ لگایا تھا، وہ توقعات کے مطابق جاری ہے۔ امریکی کوسٹ گارڈز کا کہنا ہے کہ یہ شور دراصل ٹائٹن کے سمندر کی تہہ میں گرنے کی آواز تھی۔ تاہم ٹیکسٹ میسج جو اس آبدوز کے تباہ ہونے سے قبل بھیجا گیا تھا، وہ جہاز تک اس کے تباہ ہونے کے آواز کے بعد موصول ہوا۔ (یعنی یہ کہ آبدوز کی مدد اور معاونت کے لیے سطح سمندر پر موجود جہاز تک ٹائٹن کا تباہی سے پہلے بھیجا جانے والا پیغام تاخیر کا شکار ہوا۔) ٹائٹن پر سوار تمام پانچ افراد فوری طور پر ہلاک ہو گئے تھے۔ اس خطرناک سفر سے قبل گہرے سمندر سے متعلق علم اور آگاہی رکھنے والے ماہرین اور اوشن گیٹ کے کچھ سابق ملازمین نے ٹائٹن نامی اس آبدوز کے ڈیزائن کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ انھی میں سے ایک نے تو ٹائٹن کو انتہائی خطرناک قرار دیا تھا۔ ٹائٹن کا کبھی بھی کسی اور ادارے سے ایک آزادانہ حفاظتی معائنہ نہیں کروایا گیا تھا، جسے سرٹیفکیشن کے نام سے جانا جاتا ہے اور ایک اہم تشویش یہ بھی تھی کہ اس کا وہ حصہ کہ جس میں مسافر بیٹھتے تھے وہ کاربن فائبر کی مختلف تہوں سے مل کر بنایا گیا تھا۔ امریکی کوسٹ گارڈز کا کہنا ہے کہ انھوں نے اب اس لمحے کی نشاندہی اور تعین کیا ہے کہ جب مسافروں کے بیٹھنے والے حصے میں مسائل پیدا ہونے شروع ہوئے تھے۔ کاربن فائبر گہرے سمندر میں ایک انتہائی ناقابلِ اعتماد سمجھا جانے والا مواد ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ پانی کے اندر موجود دبا کو برداشت نہیں کرسکتا۔ اس سے بھی بڑا ایک اور نقص یا عیب یہ بھی ہے کہ کاربن فائبر کی پرتیں یا تہیں پانی میں اس کے دبا کی وجہ سے الگ ہوسکتی ہیں، یہ وہ عمل ہے کہ جسے ڈیلیمینیشن کہا جاتا ہے۔ امریکی کوسٹ گارڈز کا کہنا ہے کہ لوگوں کو ٹائٹینک کا ملبہ دکھانے کے لیے غوطہ لگانے والی ٹائٹن کے مسافروں والے حصے کے کاربن فائبر کی پرتیں اس سفر سے پہلے ہی کھلنا یا الگ ہونا شروع ہو گئیں تھیں۔ واضح رہے کہ ٹائٹن کا ٹائٹینک تک مسافروں کو لے جانے کے لیے یہ 80 واں غوطہ تھا۔ جہاز میں سوار مسافروں نے بتایا کہ جب یہ آبدوز واپس سطح کی طرف آ رہی تھی تو تب ایک زوردار دھماکے کی آواز سنائی دی۔ لیکن امریکی کوسٹ گارڈز کا کہنا ہے کہ ٹائٹن میں نصب سینسرز سے جمع کیے گئے اعداد وشمار سے پتا چلتا ہے کہ یہ دھماکہ اس کے ڈیلیمینیشن یعنی آبدوز پر لگے کاربن فائبر کی تہوں کے کھل جانے کی وجہ سے سمندر کی تہہ میں ہوا تھا۔ امریکی کوسٹ گارڈز سے تعلق رکھنے والی لیفٹیننٹ کمانڈر کیٹی ولیمز کا کہنا تھا کہ اس آبدوز کا سمندر کی تہہ میں یہ 80 واں غوطہ دراصل اس کے اختتام کی جانب آخری سفر کا آغاز تھا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس آبدوز کے 80 ویں سفر کے بعد ٹائٹن پر قدم رکھنے والا ہر شخص اپنی جان خطرے میں ڈال رہا تھا۔ ٹائٹن نے جون سنہ 2023 میں اپنی تباہی اور آخری سفر سے قبل سنہ 2022 کے موسم گرما میں مسافروں کے ساتھ تین غوطے لگائے تھے کہ جن میں سے دو ٹائٹینک اور ایک قریبی ریف کی جانب تھا۔ حادثے سے قبل بزنس مین اوسن فیننگ ٹائٹن کے آخری دو غوطوں کے دوران اس پر سوار تھے۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ اگر آپ ایک سادہ سا سوال پوچھ رہے ہیں کہ کیا میں اب جو اس کے بارے میں جانتا ہوں، سب جانتے ہوئے بھی اس پر سوار ہوں گا؟ تو اس کا جواب نہیں ہے۔ ہم نے بہت سے لوگوں کو نہ کھویا ہوتا۔ بہت ذہین لوگ جنھوں نے اپنی جانیں گنوائیں، اگر ان کے پاس اس آبدوز سے متعلق وہ تمام حقائق ہوتے کہ جن کا انھیں معلوم ہونا ضروری تھا تو وہ یہ سفر نہ کرتے۔ ڈیپ سی ایکسپلورر وکٹر ویسکو وو نے کہا کہ انھیں ٹائٹن کے بارے میں شدید شکوک وشبہات تھے اور انھوں نے لوگوں کو اس بارے میں بتایا بھی تھا کہ آبدوز میں غوطہ لگانا ایک انتہائی خطرناک اور جان لیوا کھیل ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے خود لوگوں کو متنبہ کیا تھا کہ وہ اس آبدوز پر سوار نہ ہوں۔ میں نے انھیں خاص طور پر بتایا کہ یہ کسی بھی سفر کے دوران تباہ ہوسکتی ہے بس کھیل قسمت کا ہے کہ اس کا کون سا سفر آخری ہوگا۔ میں نے خود سٹاکٹن رش کو بتایا کہ مجھے اس سب پر یقین ہے کہ جو میں کہہ رہا ہوں۔ سمندر کی تہہ میں تباہ ہوجانے کے بعد اس کا ملبہ بحراوقیانوس کی تہہ میں بکھرا پڑا ہے۔ امریکی کوسٹ گارڈز نے ملبے کی چھان بین کے عمل کے بارے میں بتایا ہے اور کہا ہے کہ سٹاکٹن رش کے کپڑوں کے ساتھ ساتھ کچھ بزنس کارڈز اور ٹائٹینک کے کچھ سٹیکر بھی ملے ہیں۔ رواں سال کے اواخر میں امریکی کوسٹ گارڈ اپنی تحقیقات کے نتائج کی حتمی رپورٹ شائع کریں گے جس کا مقصد یہ ثابت کرنا ہے کہ کیا غلط ہوا اور اس طرح کی آفت یا حادثے کو دوبارہ رونما ہونے سے کیسے روکا یا اس سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔ بی بی سی کی دستاویزی فلم کی ٹیم سے بات کرتے ہوئے کرسٹین داد، جنھوں نے اس سانحے میں اپنے شوہر شہزادہ داؤد اور بیٹے سلیمان کو کھو دیا تھا، نے کہا کہ اس حادثے نے مجھے ہمیشہ کے لیے بدل کر رکھ دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مجھے نہیں لگتا کہ کوئی بھی شخص جو اتنے بڑے نقصان اور اس طرح کے صدمے سے گزرتا ہے وہ کبھی بھی پہلے جیسا رہ سکتا ہے۔ اوشن گیٹ حادثے کی گونج برسوں تک سنائی دیتی رہے گی اور امکان یہ بھی ہے کہ نئے مقدمات پہلے سے چلنے والے مقدمات کے ساتھ سامنے آئیں۔ اوشن گیٹ نے بی بی سی کو بتایا کہ ہم ایک بار پھر 18 جون 2023 کو ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ اور اس المناک حادثے سے متاثر ہونے والے تمام افراد کے ساتھ گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ چونکہ یہ سانحہ پیش آیا ہے، اوشن گیٹ نے اپنی کارروائیوں کو مستقل طور پر بند کر دیا اور اپنے وسائل کو تحقیقات کے ساتھ مکمل تعاون پر مرکوز کیا۔ تاہم ایسے میں کہ جب ہم ایجنسیوں کی رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں تو مزید سوالوں کا جواب دینا مناسب نہیں ہوگا۔ ☆ بی بی سی کے قارعین منگل 27 مئی کو رات 9 بجے بی بی سی ٹو پر امپلوشن: ٹائٹینک سب ڈیزاسٹر نامی یہ دستاویزی فلم دیکھ سکیں گے۔

جمعیت اہل حدیث بارسی ٹاکلی کی جانب سے

طلبہ کے لیے کریئر گائیڈنس تقریب کا انعقاد

اکولہ: 27 مئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) جمعیت اہل حدیث بارسی ٹاکلی کی جانب سے کریئر گائیڈنس پروگرام کے موقع پر دسویں اور بارہویں جماعت میں امتیازی مقام حاصل کرنے والے طلبہ کے لیے تقسیم انعامات کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام میں طلبہ کو مستقبل کے تعلیمی و پیشہ ورانہ راستوں سے روشناس کروایا گیا۔ اس تقریب میں بطورِ مہمانانِ خصوصی اویس سر (لیکچرار، اقرا جونیئر کالج آکولہ)، ڈاکٹر انس پاتور (ایروٹیک ٹیکنالوجی)، محمد معین (ڈائریکٹر) اور اسماء زبیر خان (ڈائریکٹر وصدر مدرس، پرفیکٹ انگلش اسکول) موجود تھے۔ اس موقع پر جمعیت اہل حدیث بارسی کے امیر نعمان اللہ خان، سیکریٹری شرف الدین قاضی کے علاوہ ساجد انور، سہیل قاضی، سید دانش، روح الامین، سید رونق، علی ذیشان قاضی، قاضی افنان، قاضی ارقم، محمد نبیل اور محمد جنید شریک رہے۔

صغیر احمد ڈانگے کو جشن انقلاب میں ایوارڈ سے نوازا

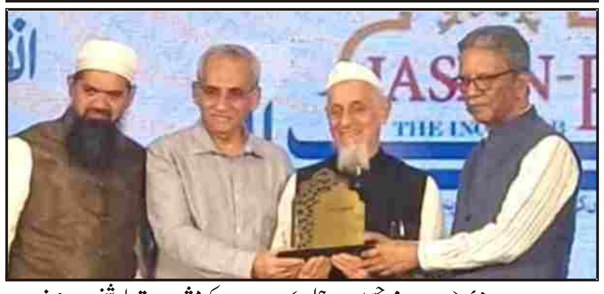

نالاسوپارہ: 27 مئی (رپورٹ محمد حسین ساحل) نالاسوپارہ کی مشہور و مقبول شخصیت صغیر احمد ڈانگے کو ”ریئل اسٹیٹ ایکون“ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ صغیر احمد ڈانگے کی سماجی خدمات انگنت ہیں۔ وہ دیہی فلاحی تنظیم کے صدر ہیں، سوپارہ میں واقع حارث جونیئر کالج کے نائب صدر ہیں۔ قوم اور ملت کا درد ان کے دل میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ اللہ ان کی عمر دراز کرے۔

پاکستان میں ایک اور بلوچ صحافی کا قتل

آواران (بلوچستان)۔27 مئی۔ایم این این۔ایک بلوچ صحافی کو مبینہ طور پر بلوچستان کے ضلع آواران میں ان کے گھر پر رات گئے چھاپے کے دوران پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے گولی مار کر ہلاک کر دیا ہے۔مقامی ذرائع کے مطابق، روزنامہ انتخاب کے نامہ نگار عبداللطیف کو تحصیل مشکے میں صبح 3 بجے کے قریب ان کے گھر میں قتل کر دیا گیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ فائرنگ ان کے اہل خانہ کے سامنے ہوئی۔لطیف بلوچستان میں جاری تنازعات سے متعلق حساس معاملات کو کور کرنے کے لیے جانا جاتا تھا۔ اس کے قتل نے انسانی حقوق کے گروپوں اور مقامی کارکنوں کی طرف سے بڑے پیمانے پر مذمت کی ہے، جنہوں نے اس واقعے کو خطے میں بڑھتے ہوئے ریاستی جبر کی ایک سنگین مثال قرار دیا۔

جیو بلیک راک کو میوچل فنڈ کاروبار کیلئے سیبی کی منظوری ملی

سڈسوامیناتھن کو نئی اثاثہ جات کے انتظامی کمپنی کے ایم ڈی اور سی ای او کی ذمہ داری ملی

ممبئی، 27 مئی 2025۔ جیو بلیک راک ایسیٹ منیجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کو ہندوستان میں میوچل فنڈ کاروبار کرنے کے لیے سیبی کی منظوری مل گئی ہے۔ یہ کمپنی جیو فائینینس سروسز لمیٹڈ اور بلیک راک کمپنی کا مشترکہ منصوبہ ہے۔ امید ہے کہ کمپنی جلد ہی ہندوستانی میوچل فنڈ مارکیٹ میں داخل ہوگی۔ سڈسوامیناتھن کو جیو بلیک راک کمپنی کے مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) کے طور پر مقرر کیا ہے۔ جے ایف ایس ایل کی نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایشا امبانی نے کہا کہ جبکہ بلیک راک کے پاس عالمی سرمایہ کاری کی مہارت ہے اور جیو کے پاس ڈیجیٹل۔ فرسٹ انوویشن ہے، بلیک راک کے ساتھ ہماری شراکت ایک طاقتور ہے شراکت داری۔ ہم مل کر ہر ہندوستانی کے لیے سرمایہ کاری کو آسان، قابل رسائی اور جامع بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہندوستان میں جیو بلیک راک کے مستقبل کے انتظام میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ جیو بلیک راک میں بین الاقوامی سربراہ ریچل لارڈ نے کہا کہ ہندوستان میں اثاثہ جات کا انتظام آج ایک منفرد موڑ پر ہے۔ جیو بلیک راک ہندوستان میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سرمایہ کاروں کو کم قیمت پر ادارہ جاتی معیار کی مصنوعات فراہم کر کے سرمایہ بازاروں تک رسائی میں مدد دے گا۔ اپنے پارٹنر جے ایف ایس ایل کے ساتھ مل کر، ہم سرمایہ کاروں کے ملک سے سرمایہ کاروں کے ملک میں ہندوستان کی تبدیلی میں اپنا حصہ ڈالنے کے منتظر ہیں۔ بلیک راک میں بین الاقوامی انڈیکس ایکوٹی کے سابق سربراہ سڈسوامیناتھن جنہیں اب جیو بلیک راک کی ذمہ داری ملی ہے، 1.25 ٹریلین ڈالر کے ایسیٹ کا انتظام کر چکے ہیں، نے اپنی تقرری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا مجھے جیو بلیک راک اثاثہ جات کے انتظام کی قیادت کرنے اور سرمایہ کاروں کی سرمایہ کاری کی صلاحیتوں کو بڑھا کر ہندوستان میں اثاثہ جات کے انتظام کو تبدیل کرنے پر فخر ہے۔

بزم اردو ادب جلگاؤں کی جانب سے شعراء، صحافی، و ادباء کی عزت افزائی کی تقریب

احسان رسلپوری، قیوم راز، معین الدین عثمانی اور عقیل خان بیاولی کو مختلف نامور شخصیات سے منسوب اعزاز سے نوازا جائے گا

جالگاؤں : 27 مئی (سعید پٹیل) مقامی بزم اردو ادب الفیض فاؤنڈیشن کی جانب سے جلگاؤں خاندیش کے دو ممتاز شعراء، ادیب اور صحافیوں کے تیسرے اعزازی پروگرام کا انعقاد مورخہ 31 مئی 2025، بروز سنیچر کو اقراء تھیم کالج کے“ کے۔ موتی والا سیمینار ہال“ میں ہونے جا رہا ہے۔ امسال 2024 کے لیے بزرگ شاعر احسان رسلپوری کو ”احمد عاجز بیاولی ایوارڈ“، بزرگ شاعر قیوم راز مارولوی کو ”ساحر ادبی ایوارڈ“ معرف ادیب معین الدین عثمانی کو ”احمد کلیم فیضپوری ایوارڈ“ اور صحافی عقیل خان بیاولی کو ”سید قاسم جلگانوی ایوارڈ سے نوازا جا رہا ہے۔ ایوارڈ مع گیارہ ہزار روپئے نقد، توصیفی سند، شال اور گلدستہ دے کر سرفراز کیا جائے گا۔ اس موقع پر پانچ کتابوں کی رونمائی بھی عمل میں آئے گی : ڈاکٹر پروفیسر ساجد قادری کی تصنیف ”رسالہ نقوش کا ادبی سفر“، ڈاکٹر پروفیسر ایاز شاہ کی تحریر ”پتھر میں جونک“، سلیم خان کی کتاب ”ہم جب ایک ہو جائیں“، اسلم تنویر کا شعری مجموعہ ”تیرے بغیر“، اور ایڈووکیٹ نند کشور بھونڈا کی خودنوشت ”یادش بخیر“ شامل ہیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر بمبئی کے ممتاز صحافی، شاعر و ناقد شمیم طارق، خلافت ہاؤس کمیٹی ممبئی کے صدر اور صحافی سرفراز آرزو، مراٹھواڑہ امبیڈکر یونیورسٹی، اورنگ آباد کے سابق ڈائریکٹر ارتکاز افضل، آل انڈیا ریڈیو، اورنگ آباد کے پروگرام آفیسر خان مقیم خان۔ اس کے علاوہ مہمانان میں : ڈاکٹر غیاث عثمانی، اعجاز ملک، ایڈووکیٹ عقیل اسماعیل، اور جاوید انصاری بھی شامل ہوں گے۔ صدارت جناب عبدالکریم سالار کریں گے۔ جلگاؤں ضلع کے تمام اہل ذوق ادباء، شعراء قلم کار اور شعر و سخن کے شیدائیوں سے شرکت کی گزارش الفیض فاؤنڈیشن کے صدر عزیز سالار سیکریٹری مشتاق سالار اور پروگرام کو آرڈینیٹر افتخار غلام رسول نے کی ہے۔

فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس نے علی گڑھ میں گوشت تاجروں کی وحشیانہ لنچنگ کی مذمت کی اور حکومت کو مسلمانوں میں پھیل رہے عدم تحفظ کے احساس سے خبردار کیا

ممبئی : 27 مئی: فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس نے علی گڑھ میں گوشت تاجروں کیخلاف ہندو دہشت گردوں کے ذریعہ وحشیانہ لنچنگ کی مذمت کی ہے اور حکومت کو خبردار کیا ہے کہ ملک میں پیش آرہے اس طرح کے واقعات سے مسلمانوں میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے۔ فیڈریشن کے ذمہ داروں نے اس خدشہ کا اظہار کیا کہ تسلسل کے ساتھ ہو رہے اس طرح کے دہشت گردانہ واقعات پر مسلمانوں میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ فیڈریشن نے کہا کہ آخر کوئی کہاں تک صبر کرے وہ بھی ایسی صورت میں جبکہ حکومت کا رویہ ایسے وحشیانہ معاملات پر مجرموں کی خاموش تائید جیسا محسوس ہوتا ہے۔ اگر حکومت ملک میں امن و امان کی صورتحال کو بنائے رکھنے کیلئے سنجیدہ ہے تو اس پر فوری توجہ دینا چاہئے ۔مسلمانوں کیخلاف اس طرح کے واقعات اب معمول کا حصہ بن چکے ہیں اور اس پر حکومت و انتظامیہ کا رویہ قابل مذمت ہے۔ فیڈریشن کا احساس ہے کہ ماب لنچنگ جس کا شکار صرف مسلمان ہو رہے ہیں اس پر اگر کارروائی ہوتی بھی ہے تو وہ محض خانہ پری جیسی ہوتی ہے۔ جبکہ اس پر سخت کارروائی کر کے مجرموں کو قرار واقعی سزا دینے کی ضرورت ہے تاکہ مجرموں کے دل میں قانون کا خوف پیدا ہو اور ملک میں فروغ پا رہے لاقانونیت جنگل راج یا انارکی جیسی کیفیت کو روکا جا سکے ۔ فیڈریشن نے مہاراشٹر کے حالات پر بھی اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت کو سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے ۔ یہاں کئی برسوں سے فرقہ وارانہ ماحول بنانے یا مسلمانوں کیخلاف تشدد کو ہوا دینے کی کوشش ہو رہی ہے۔ اسی کا انجام تھا کہ گذشتہ سال کے ابتدا میں ممبئی کے میرا روڈ اور اس سال کے مارچ میں ناگپور اور ۲۰۲۳ میں اکولہ میں تشدد پھوٹ پڑا تھا۔ اس کے علاوہ بھی لاتعداد فرقہ وارانہ جھڑپیں ہوئی ہیں جس کا سلسلہ دراز ہوتا جارہا ہے۔ فیڈریشن نے کہا مسلمانوں میں یہ باتیں مسلسل بے چینی کا سبب ہیں کہ تشدد کو ہوا دینے والوں کیخلاف حکومت کا رویہ فراخ دلانہ ہے جبکہ مسلم نوجوانوں کیخلاف طاقت کا بے جا استعمال کیا جارہا ہے۔ ہم حکومت مہاراشٹر سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اپنے فرائض کے تئیں سنجیدگی دکھائے اور دو قوموں کے درمیان منافرت اور ریاست کو تشدد کی آگ میں جھونکنے کی کوشش کرنے والوں پر قابو پائے ۔ فیڈریشن کے ذمہ داروں نے کہا ’ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت ہند اندرون ملک ایسی فضا بنانے کی کوشش کرے گی‘ ۔ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے جوائنٹ پریس ریلیز کے ذریعہ یہ بیان دیا گیا ہے۔ پریس ریلیز دینے والوں میں مولانا عمرین محفوظ رحمانی، سیکریٹری مسلم پرسنل لا بورڈ محمود احمد دریا آبادی جنرل سکریٹری علماء کونسل، مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، مولانا حافظ سید اطہر، عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ایسوسی ایشن ممبئی، مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، صدر جمعیۃ علمائے ہند مہاراشٹر فرید شیخ صدر امن کمیٹی ممبئی ، عبدالحفیظ پترکار جالنہ، مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء بورڈ ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی، ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مولانا آغا روح ظفر، امام خوجہ جماعت ممبئی ، مولانا انیس اشرفی رضا فاؤنڈیشن ممبئی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ، ہمایوں شیخ ناظم ممبئی جماعت اسلامی ہند ، شیخ عبدالمجیب کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس

وقت پر HSRP نمبر پلیٹ لگوائیں اور جرمانے سے بچیں: ناندیڑ محکمہ ٹرانسپورٹ کی اپیل

ناندیڑ، 27 مئی: (ورق تازہ نیوز) وہ تمام گاڑیاں جن کی رجسٹریشن یکم اپریل 2019 سے پہلے ہوئی ہے، ان پر ہائی سکیورٹی رجسٹریشن پلیٹ (HSRP) نصب نہیں ہے۔ ایسے گاڑی مالکان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مقررہ وقت سے پہلے HSRP لگواکر جرمانے سے بچیں۔ یہ اطلاع معاون علاقائی ٹرانسپورٹ افسر، جناب سمیر یعقوب شیخ نے ایک اعلامیے کے ذریعے دی ہے۔ مرکزی موٹر گاڑی قانون 1989 کے قاعدہ نمبر 50 کے تحت HSRP پلیٹ لگوانا لازم ہے۔ وزارتِ سڑک وشاہراہ، نئی دہلی کے اعلامیوں G.S.R 1162(E) مؤرخہ 04 دسمبر 2018 اور S.O 6052(E) مؤرخہ 06 دسمبر 2018 کے مطابق، یکم اپریل 2019 کے بعد تیار ہونے والی تمام نئی گاڑیوں پر HSRP پلیٹ نصب کرنا لازمی قرار دیا گیا تھا۔ تاہم، اب یکم اپریل 2019 سے پہلے رجسٹر شدہ پرانی گاڑیوں پر بھی HSRP پلیٹ لگوانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اگر مقررہ مہلت یعنی 30 جون 2025 تک یہ پلیٹ نہیں لگوائی گئی تو موٹر وہیکل قانون کے تحت محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ یہ قدم گاڑیوں کی شناخت کو محفوظ بنانے، جعلسازی اور جرائم پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ قومی سلامتی کے پیش نظر اُٹھایا گیا ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق اس عمل کو نافذ کیا جارہا ہے۔ ناندیڑ میں اس کام کے لیے مسٹر روزمارٹا سیفٹی سسٹم لمیٹڈ کو مجاز ادارہ مقرر کیا گیا ہے۔ گاڑی مالکان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ HSRP پلیٹ لگوانے کے لیے صرف سرکاری ویب سائٹ https://mhhsrp.com پر ہی اپوائنٹمنٹ لیں اور کسی غیر سرکاری ویب سائٹ کا استعمال نہ کریں۔

فیس درج ذیل ہے: موٹر سائیکل اور ٹریکٹر: 450۔ تین پہیہ گاڑیاں: 500۔ چار پہیہ گاڑیاں: 745۔ اس کے علاوہ جی ایس ٹی بھی ادا کرنا ہوگا اور فیس صرف آن لائن ہی جمع کرنی ہوگی۔ ناندیڑ ضلع میں 26 مئی 2025 تک 21,658 گاڑیوں کی آن لائن رجسٹریشن ہو چکی ہے، جن میں سے صرف 9,383 گاڑیوں پر HSRP پلیٹ نصب کی گئی ہے۔ عوام کے کم ردِعمل کو دیکھتے ہوئے حکومت نے آخری تاریخ 30 جون 2025 تک بڑھا دی ہے۔ HSRP پلیٹ لگوانے کی مکمل معلومات، اپوائنٹمنٹ کی کارروائی اور منظور شدہ مراکز کی فہرست محکمہ ٹرانسپورٹ کی ویب سائٹ https://www.transport.maharashtra.gov پر دستیاب ہے۔

نالے میں اچانک آئے سیلاب کی وجہ سے

ماں، بیٹی اور بھانجی بہہ گئیں، نعشیں برآمد

حدگاؤں: 27/ مئی (ورق تازہ نیوز) تعلقہ کے وروواٹ گاؤں کے قریب واقع نالے میں اچانک آئے سیلاب میں بھانجی اور بیٹی سمیت ایک خاتون اُس وقت بہہ گئیں جب وہ کھیت سے گاؤں کی طرف واپس جا رہی تھیں۔ تینوں کی لاشیں جائے وقوعہ سے تقریباً آدھے کلومیٹر کے فاصلے پر ملیں۔ یہ دل دہلا دینے والا واقعہ آج، منگل 27 مئی کو دوپہر ایک بجے کے قریب ماناٹھا پولیس اسٹیشن کی حدود میں پیش آیا۔ وروواٹ کی رہائشی، ایک انتہائی غریب گھرانے سے تعلق رکھنے والی اور کھیت میں مزدوری کر کے گزر بسر کرنے والی خاتون، محترمہ ارونا بلبھنت شکرگے (عمر 25 سال)، اپنی بیٹی درگا بلبھنت شکرگے (عمر 4 سال) اور بھانجی انکیتا وجے شکرگے (عمر 8 سال) کو لے کر کھیت میں کام کے لیے گئی تھیں۔ حدگاؤں تعلقہ میں بے وقت ہونے والی موسلا دھار بارش نے بامنی پھاٹا، ماناٹھا اور وروواٹ کے علاقوں میں تباہی مچادی ہے۔ آج، منگل 27 مئی کو دوپہر ایک بجے کے قریب ماناٹھا-وروواٹ کے علاقے میں بادل پھٹنے جیسے حالات پیدا ہوئے، جس کے سبب کھیتوں میں کام رک گیا۔ صبح اپنے گھر کی دو بچیوں کو لے کر کھیت میں کام پر گئی یہ تینوں خواتین بارش کے دوران گھر واپس لوٹ رہی تھیں۔ جب وہ گاؤں کے قریب واقع پل سے گزر رہی تھیں، اسی دوران اچانک آنے والے سیلابی ریلے میں بہہ گئیں۔ درگا بلبھنت شکرگے کی لاش دوپہر ڈھائی بجے ملی، جب کہ ارونا شکرگے اور انکیتا شکرگے کا پتہ شام پانچ بجے تک نہیں چل پایا تھا۔ موسلا دھار بارش کے باوجود ریسکیو مہم جنگی بنیادوں پر چلائی گئی۔ بالآخر پولیس اور مقامی افراد کی مدد سے شام ساڑھے پانچ بجے انکیتا اور ارونا کی لاشیں برآمد کی گئیں۔ اس حادثے سے پورے وروواٹ علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی حدگاؤں کی تحصیلدار محترمہ سریکھا ناندے، ماناٹھا پولیس اسٹیشن کے اسسٹنٹ انسپکٹر پولیس اپاکانت پونے، منڈل افسر ارون گیتے اور تحصیل دار ہنومنت بیمبر کر اپنی ٹیم کے ہمراہ فوراً جائے وقوعہ پر پہنچے۔ فوراً بعد، تحصیلدار ناندے نے ناندیڑ سے فائر بریگیڈ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیم کو طلب کرلیا۔ وروواٹ سے لے کر کلمہ پوری تعلقہ کے چونچا، چکھلی، پھوٹانا اور کایادھوندی کے علاقوں میں تلاش مہم چلائی گئی۔ چار سالہ درگا بلبھنت شکرگے آنگن واڑی میں ابتدائی تعلیم حاصل کر رہی تھی، جب کہ آٹھ سالہ انکیتا تیسری جماعت کی طالبہ تھی۔ درگا کی لاش ملنے کے بعد شام تک ارونا اور انکیتا کی تلاش جاری تھی۔ خبر لکھے جانے کے وقت تازہ ترین اطلاعات کے مطابق، ارونا بلبھنت شکرگے اور ان کی بھانجی انکیتا وجے شکرگے کی لاشیں جائے وقوعہ سے آدھے کلومیٹر کے فاصلے پر ملی ہیں، جیسا کہ پولیس نے اطلاع دی ہے۔

آج ناندیڑ میں کانگریس کی "جے جوان، جے کسان" ترنگا مہا ریلی

ریاستی صدر ہرشوردھن سپکال کی موجودگی میں منعقد ہوگی

ناندیڑ: 27 مئی (ورق تازہ نیوز) بھارتی فوج کی جانب سے حالیہ آپریشن سندور میں حاصل کی گئی تاریخی کامیابی پر اظہارِ تشکر اور کسانوں کے مختلف مسائل کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کرانے کے مقصد سے، ناندیڑ شہر وضلع کانگریس کمیٹی کی جانب سے آج، بروز بدھ، "جے جوان، جے کسان" ترنگا مہا ریلی کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس ریلی میں کانگریس کے ریاستی صدر ہرشوردھن سپکال سمیت کئی معزز شخصیات شریک ہوں گی۔ یہ ریلی صبح 10 بجے کانگریس دفتر (نوا مونڈھا) سے شروع ہو کر ضلعی کلکٹر کے دفتر تک جائے گی۔ اس سلسلے میں رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان، ضلع صدر و سابق رکن اسمبلی ہنمنت راؤ پاٹل بیتموگریکر اور شہر صدر عبدالستار نے معلومات فراہم کیں۔ پہلگام واقعے کے جواب میں بھارتی فوج کے آپریشن سندور کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور کسانوں کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے کانگریس نے اس ریلی کو کسانوں کے احترام کے ساتھ جوڑا ہے۔ ریلی میں ریاستی صدر ہرشوردھن سپکال، ریاستی شریک انچارج کنال چودھری، سابق وزیر امیت دیشمکھ، رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر شیواجی کالگے، ریاستی نائب صدر موہن جوشی اور ناندیڑ ضلع کے انچارج تکارام رینگے پاٹل جیسے اہم رہنما شریک ہوں گے۔ ریلی نوا مونڈھا کانگریس دفتر سے شروع ہو کر آئی ٹی آئی، شیواجی نگر، ایس پی آفس، چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے سے ہوتے ہوئے مہاتما گاندھی کے مجسمے تک جائے گی، جہاں اس کا اختتام ہوگا۔ بعد ازاں، ضلعی کلکٹر کو ایک یادداشت بھی پیش کی جائے گی۔ ریلی میں ہزاروں کانگریس کارکنان، عہدیداران اور عوام کی شرکت متوقع ہے۔

اجیت پوار سے بی جے پی پریشان

ناندیڑ دورہ پر لیڈران نے امیت شاہ سے شکایت کی

ممبئی/ناندیڑ: 27 مئی (ورق تازہ نیوز): مقامی خودمختار اداروں کے انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے مہاراشٹر کے دورے پر موجود مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے سامنے ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے خلاف بی جے پی کے ایم ایل ایز نے شکایت کی ہے۔ اس شکایت کے بعد، حکومت میں ایک ساتھ ہونے کے باوجود اتحادی جماعتوں کے درمیان شدید اختلافات سامنے آئے ہیں اور 'مہایوتی' (عظیم اتحاد) میں دراڑ کی بات کی جا رہی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ تین روزہ مہاراشٹر دورے پر ہیں۔ وہ ودربھ، مراٹھواڑہ اور ممبئی جیسے تین علاقوں کا دورہ کر کے وہاں کے لیڈران اور عہدیداروں سے ملاقات کر رہے ہیں تاکہ مقامی خودمختار اداروں کے انتخابات کی حکمت عملی طے کی جا سکے۔ بتایا جا رہا ہے کہ امیت شاہ نے ہدایت دی ہے کہ ان انتخابات میں بی جے پی اتحادی جماعتوں کے مقابلے میں برتری حاصل کرے۔ دوسری طرف، جب ریاست میں بی جے پی کی طاقت دن بدن بڑھ رہی ہے، بی جے پی کے ایم ایل ایز نے شکایت کی ہے کہ اجیت پوار بی جے پی کے لیڈران اور کارکنوں کے کام میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ اجیت پوار، بی جے پی ایم ایل ایز اور عہدیداروں کے مخالفین کو مضبوط کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ ناندیڑ کے شنکھناد میلے کے بعد بی جے پی ایم ایل ایز نے امیت شاہ سے ملاقات کی، یہ اطلاع سامنے آئی ہے۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں جن نیشنلسٹ کانگریس (این سی پی) کے رہنماؤں کو بی جے پی کے ایم ایل ایز نے شکست دی تھی، انہیں اجیت پوار کی جانب سے مضبوطی دی جا رہی ہے۔ اس وجہ سے بی جے پی کو مقامی سطح پر شدید مقابلے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایم ایل ایز کا کہنا ہے کہ اقتدار میں ہونے کے باوجود وہاں کے این سی پی لیڈرز بی جے پی لیڈران اور عہدیداروں پر سبقت حاصل کر رہے ہیں، جس پر بی جے پی ایم ایل ایز نے امیت شاہ کے سامنے شکایت کی۔ اگر آنے والے مقامی خودمختار اداروں کے انتخابات میں بی جے پی کو بہتر کارکردگی دکھانی ہے، تو بی جے پی کی قیادت کو اجیت پوار کو سمجھانا ہوگا، تاکہ وہ بی جے پی عہدیداروں کے راستے میں رکاوٹ نہ بنیں، یہ بات ایم ایل ایز نے کھلے الفاظ میں کہی۔ بی جے پی ایم ایل ایز کی شکایت کے بعد امیت شاہ اور اجیت پوار کے درمیان ملاقات: امیت شاہ کے طے شدہ دورے میں اچانک تبدیلی آئی ہے اور وہ منگل کو دہلی روانہ ہوں گے۔ اس سے قبل پیر کی رات ممبئی کے 'سہیادری گیسٹ ہاؤس' میں امیت شاہ اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے درمیان ملاقات ہوئی۔ دونوں لیڈروں کے درمیان تقریباً 20 منٹ تک بات چیت ہوئی۔ تاہم، اس گفتگو کی تفصیلات اب تک سامنے نہیں آ سکی ہیں۔

سابقہ فوجیوں سے شہری تحفظ رضاکار کے طور پر رجسٹریشن کی اپیل

ناندیڑ، 27 مئی: حکومتِ ہند کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل، سول ڈیفنس کی قیادت میں قومی سطح پر منعقد ہونے والے ماک ڈرل مشق کے تحت **سول ڈیفنس ریگولیشن 1968** کے مطابق، سابق فوجیوں (ESM) کی بطور شہری تحفظ رضاکار بھرتی کی جائے گی۔ اس ضمن میں ناندیڑ ضلع کے تمام سابق فوجیوں سے اپیل** کی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر ضلع سپاہی دفتر میں جاکر اپنی **رضاکار کے طور پر رجسٹریشن کرائیں۔ یہ اپیل **رہائشی نائب ضلع مجسٹریٹ و ضلع سپاہی فلاح و بہبود افسر جناب مہیش وڈکر** کی جانب سے کی گئی ہے۔

امرتسر بائی پاس کے پاس دھماکہ، شخص کے ہاتھ میں پھٹا بم، پورا علاقہ سیل

امرتسر: 27/مئی (ایجنسیز) پنجاب کے امرتسر بائی پاس پر زوردار دھماکہ ہوا ہے۔ اس دھماکے سے آس پاس کے لوگوں میں دہشت کا ماحول ہے۔ بم دھماکہ کی خبر ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے جانچ شروع کر دی ہے۔ وہیں خبر ہے کہ جو شخص بم لگا رہا تھا اسی کے ہاتھ میں دھماکہ ہوگیا۔ اس سے وہ شخص بُری طرح زخمی ہوگیا۔ دھماکے کی آواز اتنی تیز تھی کہ لوگ فوراً جائے وقوع پر پہنچ گئے۔ زخمی کو فوراً اسپتال کے لیے پہنچایا گیا۔ لوگوں نے بتایا کہ جب وہ پہنچے تو دیکھا کہ ایک شخص بغل کے گڈھے میں پڑا چیخ رہا ہے۔ اس کے ہاتھ پیر اکھڑ گئے تھے۔ اطلاع کے مطابق زخمی کی حالت سنگین ہے۔ ابھی تک اس کی شناخت بھی نہیں ہو پائی ہے۔

حادثے کے شکار کسانوں کے وارثین کو مالی امداد

محکمہ زراعت کی اپیل

ناندیڑ: 27 مئی (ورق تازہ نیوز) گوبند ناتھ منڈے کسان حادثہ تحفظ انشورنس اسکیم کے تحت، تحصیل اردھاپور میں پیش آئے حادثات میں جاں بحق کسانوں کے وارثین اور جسمانی طور پر متاثر کسانوں کو امداد فراہم کرنے کے لیے ایک **تحصیل سطحی کمیٹی** تشکیل دی گئی ہے۔ کمیٹی کی صدارت تحصیلدار اردھاپور کر رہے ہیں، جبکہ دیگر ارکان میں تحصیل زرعی افسر (سکریٹری)، گروپ ڈیولپمنٹ افسر، تحصیل میڈیکل افسر، پولیس انسپکٹر اور نقل وحمل محکمہ کے نمائندے شامل ہیں۔ اس کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ: حادثے میں جاں بحق ہونے والے کسان کے وارثین کو 2,00,000 اور کسی ایک عضو کے ضیاع پر *1,00,000 امداد دی جائے گی۔ سال 2023 میں 6 اور 2024 میں 17 تجاویز موصول ہوئیں، جن میں سے 16 کو منظوری** دی گئی ہے۔ امدادی رقم براہ راست ضلع سپرنٹنڈنٹ زرعی افسر، ناندیڑ کے توسط سے **وارثین کے بینک کھاتوں میں منتقل کی گئی ہے۔ تحصیلدار رینوکاداس دیونی کر اور تحصیل زرعی افسر وشال برہاڈے نے اپیل کی ہے کہ اس اسکیم سے زیادہ سے زیادہ مستحقین فائدہ اٹھائیں۔

لاتور میں طوفانی بارش، سڑکیں جھیلوں میں تبدیل

لاتور: 27/مئی۔ (ورق تازہ نیوز) شہر میں موسلا دھار بارش نے معمولاتِ زندگی کو مکمل طور پر درہم برہم کر دیا ہے۔ شہر کی اہم سڑکیں پانی سے لبالب بھر گئی ہیں۔ کئی علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ متعدد شہریوں کے گھروں میں پانی داخل ہونے سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔ نکاسی آب کا مناسب انتظام نہ ہونے کی وجہ سے عوام میں شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کی برساتی تیاریوں کی قلعی کھل گئی ہے۔ شہر میں دوپہر تقریباً ڈھائی بجے کے قریب موسم میں تبدیلی آئی اور بارش شروع ہوگئی۔ ہوائیں زیادہ تیز نہیں تھیں لیکن بارش کی شدت بہت زیادہ تھی۔

''لیبیا کے ایک شخص عامر قذافی کا حج سفر کسی معجزہ سے کم نہیں

طرابلس: 27/مئی (ایجنسیز) لیبیا سے تعلق رکھنے والے عامر المہدی منصور القذافی کی حج پر روانگی کی کہانی ایمان کو تازہ کر دینے والی ہے۔ عامر قذافی حج کے ارادے سے ایئرپورٹ پہنچے لیکن ان کے نام میں "قذافی" شامل ہونے کی وجہ سے سکیورٹی حکام نے انہیں جہاز میں سوار ہونے سے روک دیا۔ تمام کارروائیاں مکمل ہونے تک ان کے گروپ کے تمام افراد پرواز میں سوار ہو چکے تھے اور جہاز کے دروازے بند ہو گئے۔ عامر کو اللہ پر مکمل یقین تھا۔ انہوں نے کہا کہ "میں اس وقت تک ایئرپورٹ سے نہیں جاؤں گا جب تک حج کے لیے روانہ نہ ہو جاؤں۔" پھر معجزہ ہوا۔ طیارے میں خرابی پیدا ہوئی اور وہ واپس ایئرپورٹ لوٹ آیا۔ عملہ نے پائلٹ سے عامر کو سوار کرنے کی درخواست کی لیکن پائلٹ نے انکار کر دیا۔ طیارہ دوبارہ روانہ ہوا، لیکن پھر سے کسی فنی خرابی کے باعث واپس آ گیا۔ اس بار پائلٹ نے سب کو حیران کر دینے والا اعلان کیا: "میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جہاز عامر قذافی کے بغیر نہیں اُڑے گا۔" اس اعلان کے بعد عامر کو فوری طور پر کلیئر کیا گیا اور آخرکار طیارہ عامر کے ساتھ اپنی منزل کی جانب روانہ ہوا۔

حماس کی حراست سے رہائی پانے والی اسرائیلی خاتون نے اپنی ہی فوج کی جارحیت کا احوال سنا دیا

تل ابیب: 27/مئی (ایجنسیز) اسرائیلی یرغمالی سابق خاتون فوجی نے غزہ میں جارحیت کا احوال سناتے ہوئے کہا کہ مجھے سب سے زیادہ خوف اپنے ہی ملک سے تھا، میں نے موت کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ غزہ میں حماس کے ہاتھوں حراست میں لی جانے والی ایک سابق اسرائیلی فوجی نعاما لیوی نے انکشاف کیا کہ قید کے دوران اسے سب سے زیادہ خوف اسرائیلی فضائی حملوں کا تھا، جس سے وہ اپنی موت کو قریب محسوس کرتی رہیں۔ نعاما لیوی اُن 5 اسرائیلی خاتون فوجیوں میں شامل تھیں جنہیں رواں سال جنوری میں جنگ بندی معاہدے کے تحت رہا کیا گیا تھا، تل ابیب کے مشہور 'ہوسٹیج اسکوائر' پر منعقدہ احتجاجی جلسے میں خطاب کرتے ہوئے لیوی نے اپنی اسیری کے کربناک لمحات بیان کیے۔ انہوں نے کہا کہ جب بمباری ہوتی، تو پہلے سیٹی جیسی آواز آتی، ہم دعا کرتے کہ یہ ہم پر نہ گرے، پھر ایک زوردار دھماکا ہوتا، اتنا شدید کہ پورا جسم ساکت ہو جاتا اور زمین ہلنے لگتی تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ ہر بار لگتا تھا کہ بس، اب میری زندگی ختم ہو گئی ہے، یہ میری سب سے خوفناک یادوں میں سے ہے اور سب سے زیادہ خطرناک بھی یہی تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک بار فضائی حملے میں وہ مکان جزوی طور پر منہدم ہو گیا جہاں میں قید تھی، یہ میری حقیقت تھی اور اب وہاں باقی قیدیوں کی حقیقت بھی یہی ہے، انہیں بس دیوار سے لپٹ کر دعا کرنی ہوتی ہے۔ اسرائیلی یرغمالی نے بتایا کہ ابھی اسی لمحے وہاں کئی یرغمالی ہیں جو ان دھماکوں کو سنتے ہیں، خوف سے کانپتے ہیں، اُن کے پاس بھاگنے کی جگہ نہیں، بس دیوار سے لپٹ کر دعا کرتے ہیں، ایک ایسی بے بسی کے ساتھ جو بیان سے باہر ہے۔ لیوی کے یہ بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اسرائیل میں یرغمالیوں کے اہل خانہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو پر شدید تنقید کر رہے ہیں اور غزہ جنگ کو بند کرنے کیلئے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ ایک اور سابق اسرائیلی یرغمالی نے کہا کہ انہیں سب سے زیادہ ڈر یہی تھا کہ کہیں اسرائیل ہی نہ مار دے اور پھر کہہ دے کہ یہ حماس کا کام ہے۔

ہندوستان کے خلاف ماحول بنانے ایران پہنچے پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کو خامنہ ای نے غزہ معاملہ پر لگا دی پھٹکار!

تہران: 27/مئی (ایجنسیز) پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف اس وقت اپنے کچھ دوست ممالک کے دورے پر ہیں۔ وہ ہندوستان کے خلاف ماحول بنانے اور اپنی بات رکھنے کے ارادے سے دورے پر نکلے ہیں۔ اسی ارادہ سے وہ ایران پہنچے، جہاں انھیں حمایت کیا ملتی، سپریم لیڈر سے پھٹکار ہی مل گئی۔ دراصل خامنہ ای فلسطین کے غزہ پر پاکستان کے رخ سے انتہائی ناراض نظر آئے۔ خامنہ ای کا کہنا تھا کہ جب یوروپی ممالک کھل کر اسرائیل کی مخالفت کر رہے ہیں، تو پھر پاکستان جیسے مسلم ملک نے غزہ سے متعلق خاموشی کیوں اختیار کر رکھی ہے۔ 'تہران ٹائمز' کی ایک رپورٹ کے مطابق خامنہ ای نے پاکستانی وزیر اعظم کو غزہ پر اسرائیل کی مخالفت میں فوراً خاکہ تیار کرنے کے لیے کہا ہے۔ ساتھ ہی خامنہ ای نے کہا کہ اگر مسلم ممالک ہی غزہ کی حمایت میں کھڑے نہیں ہوں گے، تو کون ہوگا؟ میڈیا رپورٹس کے مطابق میٹنگ میں ایران کے سپریم لیڈر خامنہ ای نے پاکستان سے کہا کہ آپ کا رخ اسرائیل کو لے کر صرف بیانات تک محدود ہے۔ آپ کھل کر ہمارے ساتھ آ جاؤ؟ نہیں تو پھر آپ کی حمایت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ خامنہ ای کا کہنا تھا کہ جس طریقے سے یہودی حکومت مسلم بچوں کا قتل کروا رہی ہے، اسے برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ خامنہ ای کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ وقت غزہ کے ساتھ کھڑے ہونے کا ہے۔ کئی مسلم ممالک اسرائیل اور امریکہ کی وجہ سے حق کی آواز بلند نہیں کر پا رہے۔ پاکستان کو اس معاملے میں ہمت کرنی چاہیے۔ ایران نے اسرائیل کے خلاف لڑنے کے لیے پاکستان کو ساتھ آنے کی باضابطہ طور پر دعوت دی ہے۔ خامنہ ای نے کہا ہے کہ "اگر آپ تیار ہو تو آؤ؟، یہودیوں کے خلاف ساتھ لڑتے ہیں۔" پاکستان سے خامنہ ای کی ناراضگی کا ایک سبب اسلحہ بھی ہے۔ اسرائیل ایک نیوکلیائی طاقت سے مزین ملک ہے، اور پاکستان واحد مسلم ملک ہے جس کے پاس نیوکلیائی بم ہے۔ اس کے باوجود اسرائیل کے خلاف پاکستان کھل کر نہیں بولتا۔ غور کرنے والی بات یہ بھی ہے کہ پاکستانی وزیر اعظم کی کوشش ہے کہ وہ ایران سے 'شاہد' ڈرون حاصل کرے۔ ہندوستان سے کشیدگی کے درمیان ہی پاکستان نے اس کی کوششیں شروع کر دی تھیں، لیکن پاکستانی حکومت کو اس میں کامیابی نہیں مل پائی۔ شہباز شریف کے ساتھ ایران نے صرف ٹریڈ ڈیل کیا، کوئی بھی اسلحہ نہیں دیا۔ ساتھ ہی ایران سے پاکستان کو یہ نصیحت بھی مل گئی کہ پڑوسی ممالک کے ساتھ رشتے ٹھیک کرے۔

تیجسوی یادو کے بیٹے کی ولادت پر خوشی کی لہر

پٹنہ: 27/مئی (ایجنسیز) بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کو بیٹے کی پیدائش کی خوشخبری ملی، جس پر راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ریاستی دفتر میں جشن کا سماں دیکھا گیا۔ پارٹی کارکنان نے دفتر میں مٹھائیاں بانٹیں اور پورے خاندان کی خیریت کے لیے عبادتیں کیں۔ آر جے ڈی کے سیکڑوں کارکنان نے منگل کی صبح پارٹی کے ریاستی دفتر میں جمع ہو کر ایک دوسرے کو مٹھائی کھلائی اور تیجسوی یادو اور ان کی اہلیہ راج شری یادو کو بیٹے کی پیدائش پر مبارکباد پیش کی۔ کارکنان میں خوشی کا ماحول دیکھا گیا اور پورے دفتر کو خوبصورتی سے سجایا گیا۔ اس موقع پر آر جے ڈی کے ترجمان اعجاز احمد نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "یہ خوشی صرف لالو خاندان کی نہیں بلکہ ان تمام لوگوں کی ہے جو بہار کے عوام اور آر جے ڈی کی پالیسیوں پر یقین رکھتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ آج پورے بہار میں خوشی کا ماحول ہے۔ دوسری طرف، حاجی پور کے بھگوان پور واقع مندر میں خصوصی پوجا کی گئی اور لالو یادو، رابڑی دیوی اور تیجسوی کے خاندان کی بھلائی کے لیے دعائیں کیں۔

بہار کے معروف ٹیچر 'خان سر' نے ہندو پاک کشیدگی کے درمیان چپکے سے کر لی شادی، اہلیہ کی پہلی تصویر آئی سامنے

پٹنہ: بہار کے معروف ٹیچر خان سر نے ہند و پاک کشیدگی کے درمیان چپکے سے شادی کر لی ہے۔ اس کی جانکاری انہوں نے لائیو کلاس کے دوران اپنے طلبہ کو خود دی۔ عام طور پر خان سر اپنی ذاتی زندگی کو لوگوں کے سامنے لانے سے بچتے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'فیس بک' پر خان سر کے آفیشیل اکاؤنٹ پر ان کی اہلیہ کی ایک تصویر پوسٹ کی گئی تھی۔ حالانکہ کچھ دیر بعد اس پوسٹ کو ڈیلیٹ کر دیا گیا ہے۔ فیس بک پوسٹ کے مطابق ان کی اہلیہ کا نام اے ایس خان بتایا جا رہا ہے۔ خان سر نے لائیو کلاس کے دوران چپکے سے کی گئی اپنی شادی کے بارے میں طلبہ کو بتایا۔ انہوں نے طلبہ سے یہ بھی کہا تھا کہ وہ سب سے پہلے ان ہی کو دعوت دے رہے ہیں، کیونکہ آج وہ جس مقام پر ہیں اس کی اصل وجہ طلبہ ہی ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے طلبہ کو کہا کہ وہ جون کی ابتداء میں ایک شاندار دعوت کا انتظام کرنے والے ہیں، جس میں وہ خصوصی طور پر انہیں مدعو کریں گے۔ خان سر کی شادی کا ایک کارڈ بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے، اس میں دعوت کی تاریخ 6 جون لکھی گئی ہے اور اہلیہ کا نام اے ایس خان لکھا ہوا ہے۔ کارڈ میں لکھا ہے کہ ریسیپشن پٹنہ میں ہوگا۔ خان سر نے اپنی ویڈیو میں یہ بھی بتایا کہ ان کی شادی 'آپریشن سندور' کے دوران ہوئی ہے۔ ان کی شادی کی معلومات اور ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ اب ان کی اہلیہ کی تصویر بھی سامنے آئی ہے۔ حالانکہ خان سر کی جانب سے اس وائرل تصویر کی آفیشیل تصدیق نہیں کی گئی ہے۔

WALK-IN INTERVIEW ANNOUNCEMENT

POSITION AVAILABLE FOR TEACHERS

Zain Public School invites qualified and enthusiastic candidates for walk-in interview for the following position:

Position: Lady Teachers

Departments: Pre-Primary and Primary

Eligibility Criteria:
- Graduate in Science or Arts faculty
- D.Ed. / B.Ed. qualification is mandatory
- Fluency in English is essential
- Preference will be given to skilled and experienced candidates

Date: 28th May 2025 Wednesoay

Time: 10:00 AM to 1:00 PM

Venue: Zain Public School
Opposite Deluxe Function Hall,
Beside Yousuf Medical Store,
Rahmat Nagar, Nanded

Mobile: 9890364155 | 9860393993 | 9423140412

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کے
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جیولرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک (916) کے زیورات ماہر کاریگروں کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی و ترکی ڈیزائن کے عمدہ و خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڈی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔